بسم اللّٰہ الرحمن الرحیم

کِتٰبٌ اَنۡزَلۡنٰہُ اِلَیۡکَ لِتُخۡرِجَ النَّاسَ مِنَ الظُّلُمٰتِ اِلَی النُّوۡرِ.

اس کتاب کو ہم نے تم پر اس لئے اتارا کہ تم انسانوں کو تاریکی سے نور کی طرف لے جاؤ۔

دعوتِ عمل

اس مجموعہ میں قرآن حکیم کے ارشادات کے مطابق مسلمانوں کی زندگی کا دستور العمل درج کیا گیا ہے۔

مرتب

حضرت مولانا شاہ **محمد عبد الحامد** صاحب قادری بدایونی

ناشر

تاج الفحول اکیڈمی بدایوں شریف

سلسلۂ مطبوعات (۳۱)

☆ کتاب	:	دعوت عمل
☆ مرتب	:	حضرت مولانا شاہ محمد عبدالحامد قادری بدایونی
☆ تصحیح	:	مولانا محمد دلشاد احمد قادری (استاذ مدرسہ عالیہ قادریہ بدایوں)
☆ طبع اول	:	۱۳۵۲ھ/۱۹۳۳ء
☆ طبع دوم	:	نومبر ۲۰۰۸ء/ ۱۴۲۹ھ
☆ تعداد	:	گیارہ سو (۱۱۰۰)
☆ کمپوزنگ	:	عثمانیہ کمپیوٹرز مدرسہ قادریہ بدایوں
☆ ناشر	:	تاج الفحول اکیڈمی بدایوں
☆ تقسیم کار	:	مکتبہ جام نور، ۴۲۲ مٹیا محل جامع مسجد دہلی
☆ قیمت	:	

رابطے کے لئے

TAJUL FAHOOL ACADEMY

Madrsa Alia Qadria, Maulvi Mohalla,Budaun-243601 (U.P.) India

Phone : 0091-9358563720

انتساب

نواب سر نظامت جنگ بہادر مرحوم
سابق وزیر سیاسیات
مملکت آصفیہ حیدرآباد دکن
کے نام
جن کی فرمائش پر یہ کتاب تالیف کی گئی

اسید الحق

جشن زریں

رنگ گردوں کا ذرا دیکھ تو عنابی ہے　　　　یہ نکلتے ہوئے سورج کی افق تابی ہے

شوال ۱۴۲۹ھ/ مارچ ۲۰۱۰ء میں تاجدار اہل سنت حضرت شیخ عبدالحمید محمد سالم قادری (زیب سجادہ خانقاہ قادریہ بدایوں شریف) کے عہد سجادگی کو پچاس سال مکمل ہونے جارہے ہیں، ان پچاس برسوں میں اپنے اکابر کے مسلک پر مضبوطی سے قائم رہتے ہوئے رشد وہدایت، اصلاح وارشاد، وابستگان کی دینی اور روحانی تربیت اور سلسلۂ قادریہ کے فروغ کے لئے آپ کی جدو جہد اور خدمات محتاج بیان نہیں، آپ کے عہد سجادگی میں خانقاہ قادریہ نے تبلیغی، اشاعتی اور تعمیری میدانوں میں نمایاں ترقی کی، مدرسہ قادریہ کی نشاۃ ثانیہ، کتب خانہ قادریہ کی جدید کاری، مدرسہ قادریہ اور خانقاہ قادریہ میں جدید عمارتوں کی تعمیر، یہ سب ایسی نمایاں خدمات ہیں جو خانقاہ قادریہ کی تاریخ کا ایک روشن اور تابناک باب ہیں۔

بعض وابستگان سلسلہ قادریہ نے خواہش ظاہر کی کہ اس موقع پر نہایت تزک واحتشام سے ''پچاس سالہ جشن'' منایا جائے، لیکن صاحبزادۂ گرامی قدر مولانا اسید الحق محمد عاصم قادری (ولی عہد خانقاہ قادریہ بدایوں) نے فرمایا کہ ''اس جشن کو ہم 'جشن اشاعت' کے طور پر منائیں گے۔ اس موقع پر اکابر خانوادۂ قادریہ اور علماء مدرسہ قادریہ کی پچاس کتابیں جدید آب وتاب اور موجودہ تحقیقی واشاعتی معیار کے مطابق شائع کی جائیں گی، تا کہ یہ 'پچاس سالہ جشن' یادگار بن جائے اور آستانہ قادریہ کی اشاعتی خدمات کی تاریخ میں یہ جشن ایک سنگ میل ثابت ہو''۔ لہٰذا حضور صاحب سجادہ کی اجازت وسرپرستی اور صاحبزادۂ گرامی کی نگرانی میں تاریخ ساز اشاعتی منصوبہ ترتیب دیا گیا اور اللہ کے بھروسے پر کام کا آغاز کر دیا گیا، اس اشاعتی منصوبے کے تحت گزشتہ دس ماہ میں ۱۳؍ کتابیں منظر عام پر آچکی ہیں، اب تاج الفحول اکیڈمی منصوبے کے دوسرے مرحلے میں ۱۵؍ کتابیں منظر عام پر لا رہی ہے، زیر نظر کتاب اسی سلسلہ کی ایک کڑی ہے۔

رب قدیر ومقتدر سے دعا ہے کہ حضرت صاحب سجادہ (آستانہ قادریہ بدایوں) کی عمر میں برکتیں عطا فرمائے، آپ کا سایہ ہم وابستگان کے سر پر تادیر قائم رکھے۔ تاج الفحول اکیڈمی کے اس اشاعتی منصوبے کو بحسن وخوبی پایۂ تکمیل کو پہنچائے اور ہمیں خدمت دین کا مزید حوصلہ اور توفیق عطا فرمائے۔ (آمین)

عبدالقیوم قادری
جنرل سکریٹری تاج الفحول اکیڈمی
خادم خانقاہ قادریہ بدایوں شریف

فہرست مضامین

☆☆☆

ابتدائیہ

تاج الفحول اکیڈمی بدایوں اپنے اشاعتی منصوبے کے دوسرے مرحلے میں خانوادۂ قادریہ بدایوں کے عظیم وجلیل فرزند حضرت مولانا محمد عبدالحامد قادری بدایونی کی کتاب ''دعوت عمل'' ارباب ذوق کی خدمت میں پیش کرتے ہوئے فخر ومسرت محسوس کررہی ہے۔

مصنف کتاب حضرت مولانا محمد عبدالحامد بدایونی جید عالم، شعلہ بیان خطیب، ملی قائد، مصنف اور صاحب طرز شاعر تھے۔ آپ نے اپنی عملی زندگی کا آغاز مدرسہ شمس العلوم کے نائب مہتمم کی حیثیت سے کیا، پھر اپنے بڑے بھائی مجاہد آزادی مولانا عبدالماجد قادری بدایونی کے ساتھ ملی اور قومی تحریکات سے وابستہ ہوگئے، بعد میں مسلم لیگ میں شامل ہوئے اور قیام پاکستان کی جدوجہد میں شریک رہے، تقسیم کے بعد پاکستان ہجرت کر گئے اور وہاں جمعیۃ علماء پاکستان کے صدر بنائے گئے، مختلف مذہبی اور سیاسی موضوعات پر ۲۰ سے زیادہ کتابیں تصنیف کیں۔ علوم اسلامیہ کی تعلیم کے لئے ایک عظیم منصوبے کے تحت کراچی میں ''جامعہ تعلیمات اسلامیہ'' قائم فرمایا۔ ۱۳۹۰ھ/۱۹۷۰ء میں وفات پائی، آپ کی نماز جنازہ شیخ المشائخ حضرت سید شاہ مختار اشرفی جیلانی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ صاحب سجادہ سرکار کلاں کچھوچھہ شریف نے پڑھائی، اور اپنے قائم کردہ ادارہ جامعہ تعلیمات اسلامیہ میں سپرد خاک کئے گئے۔ قیام پاکستان کے لئے آپ کی جدوجہد کے اعتراف میں چند سال قبل حکومت پاکستان نے آپ کے نام کا ڈاک ٹکٹ جاری کیا ہے۔

زیر نظر کتاب ''دعوت عمل'' نواب سر نظامت جنگ بہادر وزیر سیاسیات مملکت آصفیہ حیدرآباد دکن کی فرمائش پر حیدرآباد میں ۱۳۵۲ھ/۱۹۳۳ء میں تالیف کی گئی، اور پہلی بار

۱۳۵۲ھ ہی میں اعظم اسٹیم پریس حیدرآباد دکن سے شائع ہوئی۔

کتاب اپنے اختصار کے باوجود عوام وخواص سب کے لئے مفید ہے۔ اس کی اہمیت و افادیت کے پیش نظر تاج الفحول اکیڈمی ہندی اور انگریزی ایڈیشن بھی لانے کی تیاری کر رہی ہے۔

کتاب کے پہلے ایڈیشن میں آیتوں کے نیچے پارہ اور رکوع کا حوالہ دیا گیا تھا۔ زیر نظر ایڈیشن میں سورت کا نام اور آیت نمبر درج کر دیا گیا ہے، آیتوں کے ترجمہ میں کہیں کہیں پرانے الفاظ اور قدیم تراکیب تھیں ان میں بھی تھوڑا تصرف کر کے آسان اور عام فہم کر دیا گیا ہے۔

پروفیسر جلال الدین احمد نوری (سابق چیئرمین شعبۂ علوم اسلامیہ کراچی یونیورسٹی) کا ایک مضمون ''حضرت مولانا شاہ محمد عبدالحامد قادری بدایونی'' مختصر مگر جامع ہے، اسی لئے تعارف مصنف کے لئے کوئی نیا مضمون لکھنے کی بجائے اسی کو شامل کتاب کر لیا گیا ہے۔ یہ مضمون مجلّہ ''نذرانۂ عقیدت'' سے ماخوذ ہے، یہ یادگاری مجلّہ ''مولانا بدایونی کانفرنس'' (کراچی) کے موقع پر ۲۰۰۴ء میں شائع کیا گیا تھا۔

کتاب کی پروف ریڈنگ توجہ سے کی گئی ہے، بالخصوص آیات قرآنیہ کے سلسلہ میں مکمل احتیاط برتی گئی ہے، لیکن پھر بھی غلطی کا امکان ہے، اہل علم سے درخواست ہے کہ اگر آیات قرآنیہ میں کمپوزنگ کی کسی غلطی پر مطلع ہوں تو اکیڈمی کو ضرور لکھیں تا کہ آئندہ ایڈیشن میں اصلاح کی جا سکے۔

رب قدیر و مقتدر سے دعا ہے کہ اس کتاب کو مقبول و نافع بنائے، اس کے محرک، مصنف اور ناشرین کو جزائے خیر عطاء فرمائے اور راقم الحروف جس نے اس کتاب پر نظر ثانی کی ہے اس کی کوتاہیوں کو معاف فرمائے۔ (آمین)

۹ر شوال ۱۴۲۹ھ	اسید الحق
۱۰ر اکتوبر ۲۰۰۸ء	مدرسہ قادریہ بدایوں



حضرت مولانا شاہ محمد عبدالحامد قادری بدایونی

پروفیسر ڈاکٹر جلال الدین احمد نوری
سابق چیئر مین شعبۂ علوم اسلامیہ، کراچی یونیورسٹی

تحریک پاکستان کے ممتاز رہنما حضرت مولانا شاہ محمد عبدالحامد قادری بدایونی ابن مولانا حکیم عبدالقیوم شہید (ماہِ رجب ۱۳۱۸ھ) ابن مولانا حافظ مرید جیلانی ابن مولانا محی الدین ابن سیف اللہ المسلول مولانا شاہ فضل رسول بدایونی (۱) قدست اسرارہم ۱۳۱۸ھ/۱۹۰۰ء میں دہلی میں اپنے ننھیال کے ہاں پیدا ہوئے۔ محمد ذوالفقار حق (۱۳۱۸ھ) تاریخی نام تجویز ہوا (۲)۔ ابھی آپ کی عمر بیس دن کی تھی کہ والد ماجد کا انتقال ہوگیا۔

آپ کا خاندان شریعت و طریقت کے اعتبار سے نہ صرف بدایوں بلکہ پورے ہندوستان میں مرکزی حیثیت رکھتا تھا، مسلک اہل سنت و جماعت کی ترویج و اشاعت اور فرق باطلہ کی تردید میں اس خاندان کی مساعی جمیلہ ناقابل فراموش ہیں۔

مولانا عبدالحامد بدایونی اور ان کے بڑے بھائی مولانا عبدالماجد بدایونی کی تعلیم و تربیت کا تمام انتظام ان کی والدہ ماجدہ (سید بہاؤالدین دہلوی کی ہمشیرہ) نے کیا۔ ابتداء میں اپنے آبائی مدرسہ ''مدرسہ قادریہ'' میں تعلیم حاصل کی، آخری دو سال الٰہیات کی تکمیل اور فن قرأت کی تحصیل کے لئے مدرسہ الٰہیہ کانپور میں رہے۔ آپ کے اساتذہ میں آپ کے مرشد برحق (۱) مولانا شاہ عبدالمقتدر بدایونی قدس سرہ کے علاوہ (۲) حضرت مولانا محبّ

---

(۱) محمد ایوب قادری، پروفیسر مدرسہ شمس العلوم بدایوں، مجلّہ علم و آگہی کراچی خصوصی شمارہ ۱۹۷۴ء ص:۹۴
(۲) محمد احمد قادری، تذکرہ علمائے اہل سنت، ص:۱۵۹

احمد قادری، (۳) مولانا حافظ بخش بدایونی، (۴) مولانا قدیر بخش بدایونی، (۵) مولانا مفتی محمد ابراہیم بدایونی، (۶) مولانا مشتاق کانپوری، (۷) مولانا واحد حسین، (۸) مولانا عبدالسلام فلسفی اور (۹) مولانا مفتی عبدالقدیر بدایونی کے نام ملتے ہیں۔

تکمیل کے بعد مدرسہ شمس العلوم، بدایوں کے نائب مہتمم مقرر ہوئے اور تین سال تک مدرسہ کے انتظام وانصرام اور ترقی میں کوشاں رہے۔ اسی زمانے میں تحریک خلافت شروع ہوئی تو مولانا عبدالباری فرنگی محلی لکھنوی نے مولانا محمد علی جوہر اور مولانا شوکت علی کو حضرت مولانا شاہ عبدالمقتدر بدایونی کی خدمت میں بدایوں بھیجا، انھوں نے مہمانوں کی خوب خاطر مدارات کی اور اپنے خاندان کے تمام افراد کو عموماً اور مولانا عبدالحامد بدایونی اور مولانا عبدالماجد بدایونی کو خصوصاً حکم دیا کہ انگریزی استعمار کے خاتمے کے لئے علی برادران اور ان کے رفقاء کا ساتھ دیں، پیر ومرشد کے حکم کے مطابق مولانا عبدالماجد بدایونی اور مولانا عبدالحامد بدایونی نے ہندوستان کے گوشہ گوشہ میں جا کر تحریکِ خلافت کا پیغام پہنچایا، مولانا عبدالحامد بدایونی ڈسٹرکٹ خلافت کمیٹی، بدایوں کے جنرل سیکریٹری رہے، خلافت پراونشل کمیٹی اور سنٹرل خلافت کمیٹی بمبئی کی مجلس عاملہ کے رکن رہے۔

گاندھی نے تحریک خلافت میں شریک ہوکر قائدانہ پوزیشن حاصل کر لی تھی، مسلمان اپنی سادہ لوحی کی بنا پر ہندوؤں کو اپنا ہمدرد تصور کر بیٹھے تھے۔ لیکن شدھی تحریک شروع ہونے پر منکشف ہوا کہ ہندوؤں کے ذہن میں خلافت کے پردہ میں مسلمانوں کے خلاف کیا کیا منصوبے پرورش پا رہے ہیں۔ مولانا عبدالحامد بدایونی شدھی تحریک کے شروع ہوتے ہی کانگریس سے الگ ہو گئے اور مرکزی تبلیغ اسلام، انبالہ اور آگرہ میں شریک ہوکر ہر اس جگہ پہنچے جہاں شدھی تحریک کام کر رہی تھی۔ (۳)

ہندوؤں کی تنگ نظری اور اسلام دشمنی کے پیش نظر ضرورت محسوس کی گئی کہ مسلمانوں کی الگ جماعت قائم ہونی چاہیے۔ چنانچہ جب مسلم لیگ کانفرنس قائم کی گئی تو مولانا

---

(۳) محمد فاروق احمد، سید گلدستۂ عقیدت، ص: ۴۳

عبدالحامد بدایونی اور تحریک خلافت کے اکثر قائدین مسلم لیگ کانفرنس میں شریک ہوگئے۔ لندن کانفرنس کے بعد دہلی میں مولانا شوکت علی کی قیام گاہ پر مسلم زعماء کا اجلاس ہوا تو مولانا عبدالحامد بدایونی نے بھی اس میں شرکت کی، اس اجلاس میں طے ہوا کہ آئندہ انتخابات میں صرف مسلم لیگ مسلمانوں کی نمائندگی کرے۔ مولانا عبدالحامد بدایونی نے یوپی، سی پی، بہار، اڑیسہ، بنگال، آسام، بمبئی، کراچی، اندرون سندھ، بلوچستان اور پنجاب کے دورافتادہ علاقوں میں جا کر عامۃ المسلمین کو مسلم لیگ کے حق میں ووٹ دینے کے لئے تیار کیا، پیر صاحب مانکی شریف کے ایماء پر قائداعظم نے آپ کو سرحد بھیجا، جہاں آپ نے خان برادران کے اثرات کو زائل کر کے مسلم لیگ کی مقبولیت کو چار چاند لگادیئے۔ انہی خدمات کی بناء پر قائداعظم کی جانب سے آپ کو فاتح سرحد کا لقب دیا گیا۔ سلہٹ اور بنگال میں مولانا بدایونی کی ولولہ انگیز تقریروں نے کانگریسی طلسم کو توڑ کر مسلم لیگ کے نمائندہ کو کامیاب کرایا۔ مولانا عبدالحامد بدایونی اور ان کے رفقاء علماء کرام نے مسلم لیگ کے نمائندوں کو سلہٹ میں کامیاب کرادیا۔

حافظ بشیر احمد غازی آبادی لکھتے ہیں:

''آج کے بہت سے (کانگریسی) علماء جو پاکستان میں نظریۂ پاکستان کی حفاظت کر رہے ہیں اور مختلف سیاسی پلیٹ فارموں سے اپنی حب الوطنی کا ڈھنڈورا پیٹ رہے ہیں، آل انڈیا نیشنل کانگریس کے ہمنوا تھے اور آل انڈیا مسلم لیگ اور قائداعظم محمد علی جناح کے مقابلے میں حریفانہ سیاسی چالیں چل رہے تھے، خدا مولانا عبدالحامد بدایونی کو کروٹ کروٹ جنت نصیب کرے، انھوں نے اس محاذ پر نیشنلسٹ علماء کا مقابلہ کیا اور مسلم لیگ میں اپنی بہترین صلاحیتیں صرف کیں''۔ (۴)

۲۳/مارچ ۱۹۴۰ء کو منٹو پارک لاہور کے تاریخی اجلاس میں قرارداد پاکستان پیش کی گئی تو مولانا عبدالحامد بدایونی مسلم لیگ کے ان علماء میں شامل تھے جنھوں نے قرارداد کی

---

(۴) محمد فاروق احمد، سید گلدستۂ عقیدت، ص: ۴۳

تائید میں تقریر کی تھی۔ ۳۰؍اگست ۱۹۴۱ء کو لدھیانہ میں آپ کی صدارت میں پاکستان کانفرنس منعقد ہوئی، اس کانفرنس میں آپ نے پاکستان کے حق میں بلیغ خطبہ ارشاد فرمایا جو بعد میں نظامی پریس، بدایوں سے چھپ کر ملک بھر میں تقسیم ہوا۔ ۱۹۴۵ء میں قائداعظم محمد علی جناح اور میر عثمان علی خاں فرماں روائے حیدرآباد دکن کے باہمی اختلافات نازک صورت اختیار کر گئے تو قائد ملت خان لیاقت علی خان نے مولانا عبدالحامد بدایونی کو منتخب کیا تاکہ اختلافات ختم کرانے کے لئے دونوں راہنماؤں کی ملاقات کا راستہ ہموار کریں۔ والیٔ دکن، مولانا بدایونی کی بڑی قدر و منزلت کرتے تھے اور انھیں جلسوں میں تقاریر کے لئے مدعو کیا کرتے تھے۔ مولانا نے فرماں روائے دکن سے ملاقات کی اور طویل گفتگو کے بعد انھیں قائداعظم سے ملاقات کرنے پر آمادہ کیا۔ (۵)

۱۹۴۶ء میں آل انڈیا سنی کانفرنس، بنارس میں نہ صرف شریک ہوئے بلکہ کامیاب بنانے میں نمایاں خدمات انجام دیں۔ ۱۹۴۶ء میں علماء کا ایک وفد حجازِ مقدس گیا جس کے قائد مبلغِ اسلام مولانا شاہ محمد عبدالعلیم صدیقی میرٹھی اور جنرل سیکریٹری مولانا بدایونی تھے۔ اس وفد نے نہ صرف حجاج پر عائد کردہ ٹیکس ختم کرنے کے سلسلے میں حکومت سعودیہ سے مذاکرات کئے بلکہ عالم اسلام کے دینی اور سیاسی راہنماؤں کے سامنے نظریۂ پاکستان کو موثر طور پر پیش کر کے پاکستان کی حمایت پر آمادہ کیا۔

قیام پاکستان کے بعد آپ آل انڈیا مسلم لیگ کے اجلاس میں شرکت کے لئے کراچی تشریف لائے تو زعمائے پاکستان کے اصرار پر مستقل طور پر یہیں قیام پذیر ہو گئے۔ (۶) جب آپ نے دیکھا کہ ہندوستان سے ہجرت کر کے آنے والے مسلمان کسمپرسی میں مبتلا ہیں تو آپ نے ایک اجلاس میں ہندوستان کے تمام صوبوں اور مقامی نمائندوں پر مشتمل ''مرکزی مہاجرین کمیٹی'' کی بنیاد ڈالی جو عوامی اور سرکاری سطح پر مہاجرین کی آبادکاری اور

(۵) امیر علی امام، سید مولانا عبدالحامد بدایونی پر ایک نظر (مطبوعہ مضمون)
(۶) امیر علی امام، سید مولانا عبدالحامد بدایونی پر ایک نظر (مطبوعہ مضمون)

ان کی ضروریات کی فراہمی کے لیے مسلسل کوشش کرتی رہی۔

۱۹۴۷ء میں آپ کی تحریک پر کراچی میں میلاد النبی ﷺ کا عظیم الشان جلوس نکالا گیا جس میں اس وقت کے وزیر اعلیٰ سندھ محمد ایوب کھوڑو بھی پا پیادہ شریک ہوئے۔ اس کے علاوہ خلفاء راشدین اور امام حسین رضی اللہ تعالیٰ عنہم کے ایام شان وشوکت سے منانے کا اہتمام بھی آپ ہی نے شروع کیا، ان اجتماعات میں پاکستان کے گورنر جنرل اور وزیر اعظم نے بھی شرکت کی۔

۱۹۴۸ء میں مولانا شاہ عبدالعلیم میرٹھی کی قیادت میں سندھ کے علماء ومشائخ کے ایک وفد نے قائد اعظم سے ملاقات کی جس میں مولانا بدایونی بھی شریک تھے اور تفصیلی یادداشت پیش کرتے ہوئے مطالبہ کیا کہ: ''ملک پاکستان کا دستور کتاب وسنت کی روشنی میں تیار کیا جائے اور دیگر اسلامی ممالک کی طرح پاکستان میں بھی وزارتِ امور مذہبیہ قائم کی جائے''۔(۷)

جمعیۃ العلماء پاکستان کے قیام اور استحکام کے لئے ابتدا ہی سے آپ نے اپنی کوششیں وقف کر رکھی تھیں، حضرت علامہ ابوالحسنات قادری کے وصال کے بعد جمعیۃ کے مرکزی صدر بنے اور اپنی شبانہ روز محنت سے جمعیۃ کو چار چاند لگا دیئے۔ مولانا ان علماء میں شامل تھے جنھوں نے ۲۲؍نکات پر مشتمل دستوری خاکہ مرتب کیا تھا، ۱۹۵۳ء میں جب تحریک ختم نبوت شروع ہوئی تو اس میں آپ نے کھل کر حصہ لیا اور انتہائی علالت کے باوجود فروری ۱۹۵۲ء سے جنوری ۱۹۵۴ء تک کراچی اور سکھر کی جیلوں میں قید و بند کی صعوبتیں برداشت کرتے رہے۔

۱۹۶۲ء میں اسلامی مشاورتی کونسل کے رکن نامزد ہوئے، اس ضمن میں انھوں نے کونسل کو اہم سفارشات پیش کیں۔ ۱۹۶۵ء میں پاک بھارت جنگ چھڑی تو آپ نے علماء اہل سنت کی ایک جماعت کے ساتھ ملک بھر کا دورہ کیا اور تین لاکھ روپے کے کپڑے اور

---

(۷) امیر علی امام، سید مولانا عبدالحامد بدایونی پر ایک نظر (مطبوعہ مضمون)

دیگر ساز وسامان مہاجرین کشمیر میں تقسیم کیا۔

مولانا عبدالحامد بدایونی نے قدیم اور جدید علوم کے ساتھ ساتھ دنیا کی اہم زبانوں کی تعلیم کے لئے کئی لاکھ روپے صرف کر کے منگھو پیر روڈ، کراچی میں جامعہ تعلیماتِ اسلامیہ کے نام سے عظیم درسگاہ قائم کی، آپ کی اپیل پر صدر مملکت فیلڈ مارشل ایوب خان اور اسلامی ممالک کے سربراہوں نے دل کھول کر امداد کی تھی افسوس کہ تحریک پاکستان کے اس عظیم مجاہد کی قائم کردہ درسگاہ پر بزور سپر مارکیٹ بنا دی گئی اور آدھے حصے پر حکومت سندھ نے گورنمنٹ ڈگری کالج کے نام سے کالج بنا کر قبضہ کرلیا ہے۔ پاکستان کے ساتھ ایک ہی مجاہد کی خدمات کو ملیا میٹ کرنے پر صبر بھی کرلیا جاتا لیکن یہاں تو محسنین کو ذلیل کرنے کا طریقہ ایجاد کرلیا گیا ہے۔ آئندہ اب کون وطن کے نام پر جان دینے کے لئے تیار ہوگا؟

آپ چین، روس، مصر، ترکی، الجیریا، تیونس، نائجیریا، کویت، عراق، ایران، حجاز مقدس گئے۔(۸) اور مسئلہ کشمیر کی اہمیت کو واضح کیا۔ آپ نے بائیس مرتبہ حرمین شریفین کی حاضری کی سعادت حاصل کی (۹)۔ آپ کے شاہ فیصل (بادشاہ عراق)، صدر ناصر (مصر)، ڈاکٹر محمد حئی انڈونیشیا، عبدالسلام عارف (صدرِ عراق)، مفتی اعظم فلسطین سید امین الحسینی اور مسلمانانِ روس کے مفتی اعظم سے ذاتی مراسم تھے اور ان حضرات نے آپ کی وفات پر تعزیتی پیغامات میں آپ کی دینی اور علمی خدمات کو خراجِ تحسین پیش کیا (۱۰)۔

آپ نے بے اندازہ ملکی وملی مشاغل کے باوجود قابل قدر تصانیف کا ذخیرہ یادگار چھوڑا، چند تصانیف کے نام یہ ہیں:

(۱) فلسفہ عباداتِ اسلامی	(۲) مشرق کا ماضی وحال
(۳) تصحیح العقائد	(۴) انتخابات کے ضروری پہلو

(۸) امیر علی امام، سید مولانا عبدالحامد بدایونی پر ایک نظر (مطبوعہ مضمون)

(۹) بشیر احمد غازی آبادی، گلدستۂ عقیدت، ص: ۳۵

(۱۰) امیر علی امام، سید مولانا عبدالحامد بدایونی پر ایک نظر (مطبوعہ مضمون)

(۵) نظامِ عمل (۶) الجواب المشکور (عربی)
(۷) کتاب وسنت غیروں کی نظر میں (۸) اسلامک پریئرز (انگریزی)
(۹) اسلام کا زراعتی نظام (۱۰) حرمتِ سود
(۱۱) مرقعِ کانگریس (مطبوعہ ۱۹۳۸ء) (۱۲) مشیر الحجاج (۱۱)

بحمدہ تعالیٰ کراچی میں مولانا بدایونی اکیڈمی قائم ہوچکی ہے لیکن اس کی کارکردگی کا مظاہرہ اب تک سامنے نہیں آسکا۔ امید ہے کہ آئندہ اس اکیڈمی سے آپ کی تصانیف کواز سرنو شائع کرنے کواولیت دی جائے گی۔

۱۵/ جمادی الاولیٰ ۱۳۹۰ھ/ ۲۰/ جولائی ۱۹۷۰ء کوتحریک پاکستان کے صفِ اول کے مجاہد، عالم باعمل مولانا شاہ محمد عبدالحامد بدایونی قادری کا جناح ہسپتال کراچی میں وصال ہوا۔ آپ کی آخری آرام گاہ جامعہ تعلیمات اسلامیہ منگھوپیر روڈ، کراچی کے احاطہ میں بنی۔ پسماندگان میں اہلیہ محترمہ، دو صاحبزادے جناب محمد عابد القادری اور جناب محمد زاہد القادری اور ایک صاحبزادی یادگار چھوڑیں۔ (۱۲)

سید کمال الدین عبدالقادر گیلانی سفیر عراق نے یہ پیغام تعزیت بھیجا:

> ''مولانا بدایونی کے اچانک انتقال کی خبر مجھے ابھی معلوم ہوئی ہے۔ مولانا بدایونی علیہ الرحمہ جید عالم وفاضل تھے اور مسلمان قوم میں ان کا بہت بڑا مقام تھا، خدا تعالیٰ مولانا کی روحِ پرفتوح پر اپنے فضل وکرم کی بارش کرے''۔

حضرت مولانا فضل الرحمٰن علیہ الرحمہ ابن حضرت مولانا شاہ ضیاء الدین المدنی نے برقی پیغام بھیجا:

> ''افسوس کہ پاکستان اور پاکستانی قوم ایک مقتدر مذہبی پیشوا اور جید

---

(۱۱) امیر علی امام، سید مولانا عبدالحامد بدایونی پر ایک نظر (مطبوعہ مضمون)
(۱۲) امیر علی امام، سید مولانا عبدالحامد بدایونی پر ایک نظر (مطبوعہ مضمون)

عالم اور فاضل سے محروم ہوگئی۔ باری تعالیٰ مولانا علیہ الرحمۃ کے
خاندان کو اس غیر معمولی صدمہ کو برداشت کرنے کی ہمت دے اور
مرحوم پر اپنے فضل وکرم کی بارش فرمائے، آمین۔''

مولانا جمال میاں فرنگی محلی ابن حضرت مولانا عبدالباری فرنگی محلی نے ان الفاظ میں تعزیت کا پیغام بھیجا:

''مولانا عبدالحامد القادری البدایونی کے انتقال کی خبر سے میں غیر معمولی
طور پر قلبی صدمہ محسوس کرتا ہوں۔ یہ حادثہ نہ صرف میرے لئے بلکہ
پوری ملت پاکستان کے لئے ایک نا قابل تلافی نقصان ہے(۱۳)۔''

جناب سید سیفی ندوی نے قطعہ تاریخ کہا:

عبدِ حامد سراپائے جہد و یقیں — عالمِ دین و سرمایۂ اہل دیں
سرفرازے کہ ملت از و سر بلند — داشت بر آستانِ محمد جبیں
خوش برفت از جہاں سوئے دارالبقا — شد جہاں از جدائی ذاتش غمیں

ہاتفم گفت سیفی ز سالِ وصال
''منبر عبدِ حامد بہشتِ بریں''
۱۳۹۰ھ (۱۴)

جناب صابر براری قادری نے عیسوی سن قلم بند کیا:

سالِ رحلت کو ہے صابرؔ گنبد کی صدا
''عالمِ مشہور، حامد، عازم باغِ جناں''
۱۹۷۰ء (۱۵)



---

(۱۳) گلدستۂ عقیدت، ص: ۱۱،۱۲
(۱۴) گلدستۂ عقیدت، ص: ۳۳
(۱۵) گلدستۂ عقیدت، ص: ۲

تقریظ

سید محمد ہاشم جمل اللیل
ناظر دینیات و اخلاقیات، دکن

مسلمانوں نے جب تک اسلام کے بتائے ہوئے اصول پر عمل کیا وہ دنیا میں ہر قوم و ملت سے ممتاز رہے کامیابی ان کے قدم چومتی رہی اور جس وقت قرآنی احکام وارشادات سے انحراف کیا حوادث وآلام نے انھیں ہر طرف سے گھیر لیا مقام مسرت ہے کہ ہمیں خیال آرہا ہے کہ قرآن مجید کی بتائی ہوئی تعلیم پر ہمارا عمل شروع ہو۔

اس سلسلہ میں مدینۃ الاولیاء بدایوں کے علمی و تاریخی خاندان کے محترم فرد حضرت مولانا عبدالحامد صاحب قادری بدایونی جن کی زندگی کا اکثر حصہ مسلمانوں کی خدمت میں صرف ہو رہا ہے آپ نے اس اہم دعوت وضرورت پر لبیک فرماتے ہوئے نہایت مبارک خدمات انجام دی ہیں میں نے ممدوح کا مجموعہ ''دعوت عمل'' ازاول تا آخر دیکھا، مولانا نے قرآن کریم کے خاص خاص مضامین کو یکجا کرنے اور عنوانات قائم فرمانے میں جو عمیق محنت فرمائی اگر اس پر مستحکم طریقہ سے عمل کیا جائے تو بلاشبہ مسلمانوں کی حیات میں نمایاں تبدیلی ہو جائے گی ہم سب مولانا کی سعی پر مبارکباد دیتے ہیں۔ یہ مجموعہ یقیناً اس قابل ہے کہ ہر مسلمان کے گھر میں پڑھا جائے اور عملی اقدام کا انتظام کیا جائے۔ میری یہ خواہش ہے کہ اس مجموعہ کو ہر طرف پوری جدوجہد سے پھیلایا جائے۔

سید محمد ہاشم

تقریظ

عالیجناب نواب اختر یار جنگ بہادر
معتمد امور مذہبی سرکار عالی، دکن

قرآن مجید پروردگار عالم نے اپنے نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والتسلیم پر مخلوق کی ہدایت کے لئے نازل فرمایا ہے جس کو بغیر اس کے معانی و مطالب سمجھے ہوئے پڑھنا بھی باعث برکات کثیرہ ہے لیکن اصل غرض اس سے ہدایت حاصل کرنا یعنی عقائد کی درستی کے ساتھ اس پر عمل کرنا ہے۔ دنیا دارالعمل ہے اور انسان سے اس کے عمل ہی کی بابت سوال کیا جائے گا مسلمان جب تک قرآن کریم کو خضر راہ بنائے رہے اور مضبوطی سے اس پر عمل کیا اس وقت تک ان کی ترقی کو دنیا کی کوئی چیز نہیں روک سکی۔ تاریخ شاہد ہے کہ ان کی ترقی نے دنیا کو حیرت میں ڈال دیا تھا اور اس روشنی نے جو مسلمانوں کے وجود سے مشرق سے مغرب تک اور جنوب سے شمال تک پھیلی ہوئی تھی دنیا کی آنکھوں میں چکا چوند پیدا کر دی تھی مسلمانوں کی موجودہ حالت نے بہی خواہانِ قوم و ملت کو اس فکر میں مبتلا کر دیا ہے کہ کسی تدبیر سے مسلمانوں کی حالت کو سنبھالا جائے اسی غرض کے لئے جناب مولانا عبدالحامد صاحب قادری بدایونی کو متوجہ کیا گیا کہ وہ قرآن کریم کی وہ آیات یکجا کر دیں خصوصاً جن میں عمل کے متعلق احکام ہیں، تاکہ مسلمانوں کو ان کا بھولا ہوا سبق یاد آ جائے جو لوگ اس سے فائدہ حاصل کریں ان کو مولانا عبدالحامد صاحب کا شکر گزار ہونا چاہیے کہ آپ نے قلیل وقت میں اس ضروری اور اہم کام کو بحسن و خوبی انجام دیا اللہ تعالیٰ موصوف کی اس سعی کو مشکور فرمائے۔

اختر یار جنگ

تقریظ

عالیجناب نواب سر نظامت جنگ بہادر
سابق وزیر سیاسیات مملکت آصفیہ، دکن

چند سال سے میں اس پر غور کر رہا تھا کہ ہماری قوم کی عملی اصلاح کا بہترین ذریعہ کیا ہو سکتا ہے جس سے نہ صرف اس کے موجودہ نقائص دور ہو جائیں بلکہ اس کو ایک ایسی اندرونی قوت حاصل ہو سکے جو بیرونی اسباب کی چنداں محتاج نہ ہو بالآخر میری رائے یہ ہوئی اور وہ رفتہ رفتہ یقین کے درجہ کو پہنچ گئی کہ ہم کو زندگی کا صحیح علم و عمل اپنی مقدس کتاب سے ہی سیکھنا چاہیے اس میں اصولی امور سب کچھ موجود ہیں اور اس آسان طریقہ سے بیان کئے گئے ہیں کہ ایک بچہ بھی اس کو سمجھ کر اپنے دل و دماغ میں محفوظ رکھ سکتا ہے اور ہر انسان کو یہ محسوس ہوتا ہے کہ یہ کوئی بے جان مجموعۂ قواعد نہیں بلکہ ایک زندہ چیز ہے جو زندگی کے احساسات اور روحانی جذبات سے یکساں بھری ہوئی ہے اس سے اخلاق سیکھنا اور ایسے اخلاق کو اپنی طبیعت کا جزو بنالینا مسلمانوں کا عین فرض ہے اسی ذریعہ سے انھوں نے پہلے بھی ترقی کی تھی اور اب بھی کر سکتے ہیں اور اسی ذریعہ سے قومیت حقیقی معنوں میں انھیں حاصل ہو سکتی ہے۔

اسی لحاظ سے میں نے اپنے محترم دوست مولانا مولوی شاہ عبدالحامد صاحب قادری بدایونی سے یہ خواہش ظاہر کی تھی کہ چند ایسی آیات قرآنی کو جو عمل سے متعلق ہیں سلسلہ وار مرتب کر کے ایک مختصر دستور العمل کی شکل میں طبع کرانا مناسب ہوگا میں مولانا بدایونی کا نہایت ممنون و مشکور ہوں کہ آپ نے باوجود علالت کے غیر معمولی توجہ اور محنت سے اس اہم کام کی تکمیل کر دی، مجھے یقین ہے کہ جملہ مسلمان اس احسان کی قدر کریں گے اور اپنی شکر گزاری کا سب سے عمدہ طریقہ اسی کو سمجھیں گے کہ اس دستور العمل کو اپنی اور اپنے متعلقین کی روزانہ زندگی کا پروگرام بنالیں گے، میری دعا یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ ان کو اس کی توفیق دے۔

نظامت جنگ

تقریظ

عالیجناب خطیب دکن نواب بہادر یار جنگ بہادر

کیا کسی قوم کی اس سے بڑھ کر اور کوئی بدقسمتی ہوسکتی ہے کہ وہ اپنی جیب میں اکسیر رکھتی ہو اور پھر بھی دین و دنیا کے امراض میں مبتلا رہے مجھے عالم انسانیت کی وہ مصیبت یاد ہے کہ آج سے تیرہ سو برس قبل معاشرت ہی نہیں بلکہ اس کی روح بھی ہر قسم کے امراض قبیحہ کا شکار تھی حکیم مطلق اور خالق کائنات نے اس کی اس بے بسی پر رحم کھایا اور اپنے سب سے اچھے اور آخری رسول محمد عربی ﷺ کے ذریعہ وہ نسخۂ شفا اولاد آدم کو عطا فرمایا جس کی تعمیل کے نتائج دنیا نے حیرت و استعجاب کی آنکھوں سے دیکھے دنیا کی پستی سے اٹھے اور معراج کمال پر پہنچ گئے عالم کے ذلیل جن کے لئے کوئی مقام ہماری معاشرت میں باقی نہ رہا تھا۔ **اِنَّ اَکْرَمَکم عِنْدَ اللّٰہِ اَتْقَاکُم** کا سہارا لے کر قیصر و کسریٰ سے دعویٰ ہمسری کرنے لگے بے وسیلہ عورت نے اپنے سر سے ردائے ذلت اتار کر مرد سے آنکھیں ملا کر کہہ دیا کہ اب اپنی بے جا بڑائی رہنے دو قرآن کریم نے **ھُنَّ لِبَاسٌ لَّکُم** کا پیغام سنا دیا ہے۔

جب تک یہ حبل متین مسلمانوں کے ہاتھوں میں اور یہ شمع ہدایت انکے سامنے رہی وہ **اَنْتُمُ الْاَعْلَوْنَ** کی بشارتوں سے پوری طرح بہرہ اندوز ہوتے رہے اور جس وقت سے اعراض کیا **فَاِنَّ لَہٗ مَعِیْشَۃً ضَنْکًا** کی وعیدوں کے شکار ہیں۔ ہم سب حضرت مولانا شاہ عبدالحامد صاحب قادری بدایونی کے ممنون ہیں کہ انھوں نے اپنے بلدہ کے قلیل قیام میں جو کثرت مجالس، وعظ و ارشاد سے محیط تھا کم از کم مدت میں انتہائی محنت و کاوش سے ''دعوت عمل'' جیسا جامع اور پر از معلومات مجموعہ مرتب فرما دیا۔ بلا شبہ مولانا نے جو آیات بھی درج فرمائی ہیں ان میں سے ہر ایک آیت ہماری زندگی کے لئے مفید لائحہ عمل ہوسکتی

ہے۔ **وَلَوْ كَانُوا يَعْقِلُوْنَ**۔ مولانا کی اس عمیق محنت کا کچھ وہی حضرات اندازہ کر سکتے ہیں جن کو قرآن کریم میں ڈوبنے کا موقع ملا ہے۔ مولانا نے جو عنوانات قرار دیئے ہیں وہ ایسے فاضل کا کام تھا جو نہ صرف قرآن کریم پر گہری نظر رکھتا ہو بلکہ وقت کی اہم ضروریات سے بھی پوری طرح واقف ہو، میں مولانا کے لئے جزائے خیر اور مطالعہ کرنے والوں کے لئے رب رحیم ورحمٰن سے توفیق نیک کا امیدوار ہوں۔

بہادر یار جنگ

تقریظ

عالیجناب نواب فخر یار جنگ بہادر
معتمد محکمۂ فائنانس مملکت آصفیہ، دکن

میرے محترم دوست حضرت مولانا عبدالحامد صاحب قادری بدایونی نے اپنے احباب بلدہ حیدرآباد کی درخواست قبول فرما کر قلیل زمانہ اقامت میں اپنی تالیف ''دعوت عمل'' کے ایک حصہ کو ختم فرما دیا جس کے دیکھنے کی عزت مجھے بھی آج نصیب ہوئی۔ میں اس امر سے بالکل متفق ہوں کہ متنور اور متفکر مسلمانوں کے پیش نظر وہ مبارک دستور العمل ہے جو قرآن کریم نے قائم فرمایا ہے میں دعا کرتا ہوں کہ مولانا بدایونی کی مساعیٔ جمیلہ بارآور ہوں اور ملک میں اس قسم کا لٹریچر کثرت سے اشاعت پائے اور پڑھنے والوں کے قلوب پر اپنا گہرا اثر ہمیشہ تک قائم رکھے۔

فخر الدین احمد (فخر یار جنگ)

تقریظ

عالیجناب ڈاکٹر ناظر یار جنگ بہادر
جج ہائی کورٹ مملکت آصفیہ دکن

محترمی مولانا عبدالحامد صاحب تسلیم!

جناب کے مفید رسالہ ''دعوت عمل'' کے مطالعہ کا مجھ کو موقع ملا اگر ہماری مُردہ قوم میں اس کے ذریعہ خدا و رسول کے احکام پر عمل کرنے کی قوت پیدا ہو جائے تو مجھ کو یقین ہے کہ ایک عظیم الشان کام کا آغاز بہت ہی خوبی سے عمل میں آ جائے گا۔

آپ کا مخلص

طالب خیر

ناظر یار جنگ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

نحمدہٗ ونصلی علٰی رسُولہ الکریم

احوال واقعی

مسلمان مدت مدیدہ سے اپنی حیات کو استوار اور مضبوط بنانے کے لئے تدابیر سوچ رہے ہیں۔ اسلامی ہند کا شاید ہی کوئی ادارہ ایسا ہو جس میں ہر سال اس مسئلہ پر غور و فکر کا اعلان نہ کیا جاتا ہو، مگر افسوس! ہم صدہا مجالس کے بعد بھی آج تک یہ طے نہ کر سکے کہ:

مسلم کی زندگی کا لائحہ عمل کیا ہے؟

ہم نے دوسروں کے تجویز کردہ معالجات تو پسند کئے لیکن دین و دنیا کے سب سے بڑے روحانی معلم شہنشاہ کونین حضرت ختم رسالت محمد رسول اللہ ﷺ نے قدرت کے ارشاد سے جو نسخہ ہمارے لئے تجویز فرمایا اس کی طرف سے سب کی نظریں اوجھل ہو گئیں، جو صحیفۂ قدرت ہمارے ہاتھوں میں چھوڑا گیا تھا اس میں نہ صرف یہ کہ مسلم کی زندگی کا لائحہ عمل موجود تھا بلکہ قدرت نے اپنے اس آخری مجموعے میں تمام جہاں کے لئے سرمایۂ حیات جمع فرما دیا۔ اگر ہمارے اندر قرآن کریم کی حقیقی روح موجود ہوتی تو صدیوں کا راستہ طے ہو کر اب سے بہت قبل منزل مقصود حاصل ہو گئی ہوتی۔ قرآن مجید نے زندگی کے وہ تمام منازل جن سے انسان کو سابقہ پڑتا ہے دنیا کے سامنے ظاہر کر دیئے اور ان تمام مباحث و مطالب کو سمجھانے کے لئے ایک ہستی ہماری معلم بنائی گئی جس کی حیات طیبہ کا ایک ایک ورق قرآن پاک کی عملی تفسیر اور جس کی ذات والا صفات میں دین و دنیا کا ہر پہلو اپنے انتہائی کمال کے ساتھ موجود ہے

صَلَّی اللّٰہُ عَلَیکَ یَا رَسُولَ اللّٰہ

ظاہری طور پر ہم قرآن کی تلاوت بھی کرتے ہیں مگر کبھی اس پر غور کیا وہ ہمیں کس طرف بلا رہا ہے؟

بلاشبہ آج دنیا کی مادّی حکومتوں کے قوانین میں آئے دن تغیرات ہوتے رہتے ہیں بلکہ ذاتی اغراض رکھنے والوں نے تو صحف الہٰیہ میں بھی اپنی آراء وانکار کو شامل کر کے تبدیل کر دیا۔ اگر چہ قرآن حکیم پر بھی باطل پرستوں کے گرم و سرد جھونکے پیہم آئے مگر یہ صحیفۂ قدرت محفوظ و مامون رہا اور ہمیشہ قدرت کی طرف سے اس کی پوری طرح صیانت ہوتی رہے گی کیونکہ اِنّا لَہٗ لَحٰفِظُوْن کا مستحکم وعدہ موجود ہے۔ اسی سلسلہ میں یہ امر بھی قابل لحاظ ہے کہ قانون وہی قانون کہلانے کا مستحق ہوسکتا ہے اور وہی کتاب دنیا میں مستحکم رہ سکتی ہے جس میں ہر ملت کے لئے عالمگیر تعلیمات موجود ہوں اور وہ خود بھی خدا کی طرف سے نازل ہونے کا دعویٰ کر رہی ہو۔

قرآن کریم کا بغور مطالعہ کرنے والا جانتا ہے کہ اس کی ہدایات سے بلا امتیاز قوم و ملت ہر شخص پوری طرح فائدہ اٹھاسکتا ہے، قرآن کریم کا دروازہ ہر جماعت کے لئے کھلا ہوا ہے اور عالم کی اصلاح وضرورت کے لئے قرآنی اوراق میں تمام اصول موجود ہیں جن کے تحت انسانیت کی تکمیل بآسانی ہو جاتی ہے اور قرآن کریم کے بعد کسی دوسرے اجمالی قانون کی جن کا دائرہ عمل محدود ومتعین ہو، ضرورت باقی نہیں رہتی۔ جتنا جتنا قرآن کریم میں ہم ڈوبتے ہیں قرآن کریم کی عالم گیر دعوتِ اصلاح وعمل کا دعویٰ صحیح ثابت ہوتا جاتا ہے بلکہ پورے یقین سے کہا جا سکتا ہے کہ آج دنیا میں جو بھی کوئی عمدہ اصول پیش کیا جائے گا وہ قرآن کریم کی پیش کردہ تعلیم کا نتیجہ ہوگا۔

جب تک مسلمانوں نے قدرت کے اس قانون کی دفعات پر عمل کیا وہ دنیا کی ہر ملت میں سب سے زیادہ ممتاز رہے۔

ایک وہ وقت بھی تھا کہ مسلمانوں کے پاس دنیا کی دولت وحشمت نہ تھی مادّی زیوروں سے بھی وہ پوری طرح آراستہ نہ تھے، جنگ کے میدانوں میں تلواروں کے بجائے

خورمے کی لکڑیوں، اونٹوں کی ہڈیوں سے کام لے کر قیصر و کسریٰ کے تخت و تاج کے مالک و وارث بنے۔

جو قومیں کبھی مسلمانوں کی ظاہری سقیم حالت کی وجہ سے مذاق اڑاتی تھیں وہی قرآنی اخلاق و سیرت محمدیہ پر چلنے والے مسلمانوں کا مضبوط عمل دیکھ کر ان کی غلام ہو جاتی تھیں۔ مسلمانوں نے قرآن کریم کو سینے سے لگا کر مذہبی جذبات وحسیات کے ساتھ بحر و بر کو مسخر کر لیا اور اس واہمہ کا قلع قمع کر دیا کہ ''مذہب ترقی کی راہ میں مانع ہے''۔

مجھے یہاں تہذیب جدید کی برکات یا دہریت والحاد پر نقد و تبصرہ کرنا مقصود نہیں اس کے لئے دوسرے مواقع کافی ہیں بلکہ صرف اتنا عرض کرنا ہے کہ مسلمان قرآن کریم کے بتائے ہوئے قوانین پر عمل کر کے آج بھی دنیا کی ہر قوم سے آگے ہو سکتے ہیں۔

آخر وہ نظام عمل کیا ہے؟ میں نے اپنے اس پندرہ سالہ حقیر قومی و مذہبی اشتغال کے زمانے میں بار ہا دیکھا اور سنا کہ ہمارے قائدین کوئی پروگرام نہیں پیش کرتے۔

اگرچہ اپنی اپنی جگہ مسلمانوں کی ضروریات کے مطابق کچھ نہ کچھ ظاہر کیا گیا مگر لائحہ عمل کا سوال ہر طرف اٹھتا ہی رہتا ہے اس کا بظاہر حال صرف یہی سبب معلوم ہوتا ہے کہ ہمارے دماغ قرآنی پروگرام سے خالی ہو گئے ہیں یا اس کا وزن ہم نے کمزور کر دیا ہے۔

چنانچہ تحریک القرآن کے سلسلہ میں بھی بلدہ کے اکثر و بیشتر عمائد نے اس کا ذکر فرمایا۔

مجھے یہ دیکھ کر انتہائی مسرت ہوئی کہ محترمی والا جناب نواب نظامت جنگ بہادر عرصہ سے اس امر کے خواہش مند ہیں کہ مسلمان سطحی چیزوں کے بجائے کسی ٹھوس اور مضبوط عمل کو اختیار کریں، موصوف نے عمیق غور وفکر کے بعد طے کر لیا کہ مسلمانوں کو قرآن کریم کے ارشادات کی طرف اقدام کی دعوت دی جائے اور آپ کے رفیق صدیقی المکرّم جناب نواب بہادر یار جنگ بہادر نے بھی اپنی بلند ہمت اور مسلسل جد و جہد کو اسی طرف منعطف کر دیا ہے۔ نواب نظامت جنگ بہادر باوجود پیرانہ سالی کے قرآن کریم کی مستحکم خدمت کی طرف متوجہ ہیں عرصہ سے آپ کی خواہش تھی کہ قرآن کریم کے اوامر و نواہی لائحہ عمل کی شکل

میں جمع کر دیئے جائیں۔ موصوف نے جامع عثمانیہ سلطان بازار کے جلسہ کے موقع پر اپنی محبت اور خاص انداز بیان سے مجھے مجبور کر دیا کہ میں ان کی اس دیرینہ خواہش کو پورا کروں۔

اگرچہ مجھے مسلمانان بلدہ کی محبت اور مجالس نبویہ کی کثرت اور علالت طبع کی وجہ سے فرصت نہ تھی مگر **الحمد لله المقتدر** یہ مختصر رسالہ ''دعوت عمل'' بلدہ ہی میں مرتب ہو گیا۔ تحریک القرآن کی اہم ضرورت کی بنا پر پہلا نمبر بلدہ ہی میں طبع ہو گیا۔ دوسرا حصہ انشاء اللہ بدایوں سے شائع ہوگا۔

حتی الامکان میں نے اس کی سعی کی ہے کہ قرآن کریم کے بعض خاص خاص مضامین جن کا مسلم کی زندگی اور عمل سے تعلق ہے اس رسالہ میں آجائیں۔

عنوانات کے تحت متعدد آیات ہی لے لی گئی ہیں ورنہ قرآن کریم جیسا بحر ذخّار اور اس کے تمام مضامین و آیات کا کلیتہً یکجا کرنا آسان کام نہیں ہے۔ اسی لئے صرف آیات اور ان کے ترجمہ پر اکتفا کی گئی ورنہ ہر آیت پر مستقل مضمون لکھا جاسکتا تھا۔

مجھ سے اس عجلت میں جو کچھ ممکن ہوا مختصر مواد پیش کر دیا اس پروگرام پر اگر مجموعی قوت کے ساتھ عمل کیا جائے تو انشاء اللہ مستقبل قریب میں اس کے شاندار نتائج برآمد ہو جائیں گے اور مسلمانوں کو بیرونی معاونت کی احتیاج نہ رہے گی۔

اگر میرے اشغال نے موقع دیا تو انشاء اللہ اسی نہج پر دوسرا رسالہ احادیث نبویہ کا پیش کروں گا۔

والسلام
فقیر محمد عبدالحامد قادری بدایونی
مورخہ ۲۰ ربیع الثانی ۱۳۵۲ھ

☆☆☆

بسم اللہ الرحمن الرحیم

هوالمقتدر

قرآن کریم خدا کی کتاب ہے :

☆ ذٰلِکَ الْکِتٰبُ لَارَیْبَ فِیْہ (۱) یہ وہ کتاب ہے جس میں کچھ شک نہیں۔

☆ وَاِنَّہٗ لَتَنْزِیْلُ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ. (۲) بیشک قرآن پروردگار عالم کا اتارا ہوا ہے۔

قرآن کریم کا مثل ممکن نہیں :

☆ وَاِنْ کُنْتُمْ فِیْ رَیْبٍ مِّمَّا نَزَّلْنَا عَلٰی عَبْدِنَا فَأْتُوْا بِسُوْرَةٍ مِّنْ مِّثْلِہٖ وَادْعُوْا شُهَدَاءَ کُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰہِ اِنْ کُنْتُمْ صٰدِقِیْنَ فَاِنْ لَّمْ تَفْعَلُوْا وَلَنْ تَفْعَلُوا (۳)

اگر تم ہماری (اپنے بندے پر) اس نازل کی ہوئی کتاب کے بارے میں شک کر رہے ہو تو اس جیسی ایک ہی سورۃ لے آؤ اور اللہ کے سوا اپنے حمایتیوں کو بھی بلا لو اگر تم سچے ہو پھر اگر تم ایسا نہ کر سکے اور ہرگز نہ کر سکو گے۔

☆ قُلْ لَّئِنِ اجْتَمَعَتِ الْاِنْسُ وَ الْجِنُّ عَلٰٓی اَنْ یَّأْتُوْا بِمِثْلِ هٰذَا الْقُراٰنِ لَا یَأْتُوْنَ بِمِثْلِہٖ وَلَوْ کَانَ بَعْضُهُمْ لِبَعْضٍ ظَهِیْراً. (۴)

کہہ دیجئے اگر جن و انس اس بات پر جمع ہو جائیں کہ قرآن کا مثل لائیں تو اس کا مثل نہیں لاسکیں گے اگر چہ ان میں ہر ایک دوسرے کا مددگار رہو۔

---

(۱) البقرۃ:۲

(۲) الشعراء:۱۹۲

(۳) البقرۃ:۲۳

(۴) بنی اسرائیل:۸۸

☆ وَبِالْحَقِّ اَنْزَلْنٰهُ وَ بِالْحَقِّ نَزَلَ. (۵)
حقانیت کے ساتھ ہم نے قرآن اتارا اور حقانیت کے ساتھ اُترا۔

قرآن کریم کا مختلف اوقات میں نازل ہونا :

☆ وَقُرْاٰنًا فَرَقْنٰهُ لِتَقْرَاَهٗ عَلَى النَّاسِ عَلٰى مُكْثٍ وَّنَزَّلْنٰهُ تَنْزِيْلاً. (۶)
قرآن کو ہم نے متفرق طور پر اس لئے اُتارا کہ تم اس کو ٹھہر ٹھہر کر پڑھو اور ہم نے اس کو رفتہ رفتہ اُتارا۔

قرآن حکیم میں کجی نہیں :

☆ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ اَنْزَلَ عَلٰى عَبْدِهِ الْكِتٰبَ وَلَمْ يَجْعَلْ لَّهٗ عِوَجًا قَيِّمًا. (۷)
تمام تعریفیں خدا کے لیے ہیں جس نے اپنے بندہ پر کتاب اتاری اور اس میں ذرا بھی کجی نہ رکھی اور اس کو مستقیم (بنایا)۔

قرآن پاک آسان کر دیا گیا :

☆ وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْاٰنَ لِلذِّكْرِ فَهَلْ مِنْ مُّدَّكِرٍ. (۸)
ہم نے قرآن کو نصیحت کے لئے آسان کر دیا، کیا ہے کوئی نصیحت حاصل کرنے والا؟

قرآن کریم تمام جہان کے لئے ہدایت ہے :

☆ تَبٰرَكَ الَّذِیْ نَزَّلَ الْفُرْقَانَ عَلٰى عَبْدِهٖ لِيَكُوْنَ لِلْعٰلَمِيْنَ نَذِيْراً. (۹)
وہ ذات بڑی برکت والی ہے جس نے اپنے بندہ پر قرآن نازل فرمایا تا کہ وہ تمام جہاں کے لئے (اللہ کے عذاب سے) ڈرانے والا ہو۔

---

(۵) الاسراء:۱۷
(۶) الاسراء:۱۰۶
(۷) الکھف: ۱
(۸) القمر:۱۷
(۹) الفرقان:۱

☆ يَـٰٓأَيُّهَـا الـرَّسُـوۡلُ بَلِّغۡ مَـآ اُنۡزِلَ اِلَيۡکَ مِنۡ رَّبِّکَ وَاِنۡ لَّمۡ تَفۡعَلۡ فَمَا بَلَّغۡتَ رِسٰلَتَهٗ. (۱۰)

اے رسول جو کچھ تم پر نازل کیا گیا اس کو پہنچا دو۔ اگر تم نے ایسا نہ کیا تو اللہ کا پیغام نہ پہنچایا۔

قرآنی جامعیت :

☆ کُلٌّ فِیۡ کِتٰبٍ مُّبِیۡنٍ. (۱۱)

سب کچھ روشن کتاب میں موجود ہے۔

☆ وَلَقَـدۡ جِـئۡـنٰهُـمۡ بِکِتٰبٍ فَصَّلۡنٰهُ عَـلٰـی عِـلۡـمٍ هُـدًی وَّرَحۡـمَةً لِّقَوۡمٍ یُّؤۡمِنُوۡنَ. (۱۲)

ہم نے ان کو پہنچا دی کتاب جس میں مفصل بیان کیا ہے وہ ہدایت ورحمت ہے ان لوگوں کے لئے جو ایمان لاتے ہیں۔

قرآن مجید میں کھلی ہوئی نشانیاں :

☆ وَکَـذٰلِکَ اَنۡزَلۡنٰهُ اٰیٰتٍ بَیِّنٰتٍ. (۱۳)

اسی طرح قرآن ہم نے کھلی ہوئی نشانیوں کے ساتھ اتارا۔

قرآن کریم عالم انسانیت کے لئے نصیحت و شفا ھے :

☆ یٰٓاَیُّهَاالنَّاسُ قَدۡ جَاءَ تۡکُمۡ مَّوۡعِظَةٌ مِّـنۡ رَّبِّکُمۡ وَ شِفَاءٌ لِّمَا فِی الصُّدُوۡرِ وَهُدًی وَّرَحۡمَةٌ لِّلۡمُؤۡمِنِیۡن. (۱۴)

اے لوگو! تمہارے پاس تمہارے رب کی جانب سے نصیحت، دلوں کی بیماری کی شفاء اور ایمان والوں کے لئے ہدایت و رحمت آ گئی۔

---

(۱۰) المائدہ:٦٧

(۱۱) الھود:٦

(۱۲) الاعراف:۵۲

(۱۳) الحج:۱٦

(۱۴) یونس:۵۷

قرآن کریم میں غور کرو :

☆ اِنَّآ اَنۡزَلۡنٰهُ قُرۡاٰنًا عَرَبِيًّا لَّعَلَّكُمۡ تَعۡقِلُوۡن. (۱۵)

ہم نے قرآن کریم عربی میں اتارا تاکہ تم لوگ سمجھ سکو۔

قرآن کریم کے ذریعه عالم انسانیت کو گمراهی سے نکالنا :

☆ كِتَابٌ اَنۡزَلۡنٰهُ اِلَيۡكَ لِتُخۡرِجَ النَّاسَ مِنَ الظُّلُمٰتِ اِلَى النُّوۡرِ. (۱۶)

یہ (قرآن حکیم) ایسی کتاب ہے جس کو ہم نے تمہارے اوپر نازل کیا تاکہ تم لوگوں کو تاریکیوں سے روشنی کی طرف نکالو۔

قرآن کریم کے ذریعه فیصله جات :

☆ اِنَّآ اَنۡزَلۡنٰهُ اِلَيۡكَ الۡكِتَابَ بِالۡحَقِّ لِتَحۡكُمَ بَيۡنَ النَّاس. (۱۷)

(اے محمد ﷺ) ہم نے تم پر کتاب برحق (اس لئے) اتاری ہے کہ تم لوگوں کے فیصلے اس کے ذریعہ کرو۔

قرآن کریم کی اطاعت کرو :

☆ وَهٰذٰا كِتٰبٌ اَنۡزَلۡنٰهُ مُبٰرَكٌ فَاتَّبِعُوۡهُ وَاتَّقُوۡا لَعَلَّكُمۡ تُرۡحَمُوۡنَ. (۱۸)

یہ مبارک کتاب ہم نے نازل فرمائی تو تم اس کی اتباع کرو اور پرہیزگاری اختیار کرو تاکہ تم پر رحم کیا جائے۔

قرآن کریم سے انحراف کرنے والوں کا حال :

☆ وَمَنۡ اَظۡلَمُ مِمَّنۡ ذُكِّرَ بِاٰيٰتِ رَبِّهٖ فَاَعۡرَضَ عَنۡهَا. (۱۹)

اس سے زیادہ ظالم کون ہوگا جس کو رب کی آیتوں سے نصیحت کی گئی تو اس نے ان سے منھ پھیر لیا۔

---

(۱۵) یوسف:۲ (۱۶) ابراہیم: ۱

(۱۷) النساء:۱۰۵ (۱۸) الانعام:۱۵۵

(۱۹) الکهف:۵۷

قرآن کریم کی تلاوت اور اس کے آداب :

☆ وَاِذَا قُرِئَ الْقُرْاٰنُ فَاسْتَمِعُوْا لَهٗ وَاَنْصِتُوْا لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ. (۲۰)

جب قرآن پڑھا جائے تو اس کو کان لگا کر سنو اور خاموش رہو تا کہ تم پر رحم کیا جائے۔

قرآن پاک سے محبت کرنے والوں کا حال :

☆ وَاِذَا تُلِيَتْ عَلَيْهِمْ اٰيٰتُهٗ زَادَتْهُمْ اِيْمَانًا وَّعَلٰى رَبِّهِمْ يَتَوَكَّلُوْن. (۲۱)

جب ان پر خدا کی آیتیں پڑھی جاتی ہیں تو وہ آیتیں انکے ایمان کو بڑھا دیتی ہیں اور وہ اپنے رب پر بھروسہ رکھتے ہیں۔

☆ اِذَا ذُكِرَ اللّٰهُ وَجِلَتْ قُلُوْبُهُمْ. (۲۲)

جب اللہ کا نام لیا جاتا ہے تو ان کے قلوب ڈر جاتے ہیں۔

☆ تَقْشَعِرُّ مِنْهُ جُلُوْدُ الَّذِيْنَ يَخْشَوْنَ رَبَّهُمْ ثُمَّ تَلِيْنُ جُلُوْدُهُمْ وَ قُلُوْبُهُمْ. (۲۳)

اس کے سننے سے رونگٹے کھڑے ہو جاتے ہیں ان لوگوں کی کھالوں پر، اپنے خدا سے ڈرتے ہیں پھر ان کی کھالیں اور ان کے دل یاد خدا کی جانب نرم ہو جاتے ہیں۔

☆☆☆

---

(۲۰) الاعراف:۲۰۴

(۲۱) الانفال:۲

(۲۲) الحج:۳۵

(۲۳) الزمر:۲۳

قرآن کریم اور عمل

اوامر

کیا جنت میں بغیر مشقت چلے جاؤگے ؟

☆ اَمْ حَسِبْتُمْ اَنْ تَدْخُلُوا الْجَنَّةَ وَلَمَّا يَأْتِكُمْ مَثَلُ الَّذِيْنَ خَلَوْ مِنْ قَبْلِكُمْ مَسَّتْهُمُ الْبَأْسَآءُ وَالضَّرَّآءُ. (۲۴)

کیا تم یہ خیال کرتے ہو کہ جنت میں چلے جاؤگے، حالانکہ تم کو پیش نہیں آئی ان جیسی حالت جو تم سے پہلے گزرے ہوئے لوگوں پر سختیاں اور تکلیفیں پہنچیں۔

عمل کرنے والے مقصود تک پہنچیں گے :

☆ اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوْا الصّٰلِحٰتِ يَهْدِيْهِمْ رَبُّهُمْ بِاِيْمَانِهِمْ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهِمُ الْاَنْهٰرُ فِي جَنّٰتِ النَّعِيْمِ. (۲۵)

جو لوگ ایمان لائے اور نیک عمل کیا ان کو خدا ان کے ایمان کی وجہ سے مقصود تک پہنچا دے گا، بہتی ہوں گی نہریں آسائش کے باغوں میں۔

رائی کے برابر بھی عمل باطل نہ ہوگا :

☆ وَاِنْ كَانَ مِثْقَالَ حَبَّةٍ مِّنْ خَرْدَلٍ اَتَيْنَا بِهَا وَكَفٰى بِنَا حٰسِبِيْنَ. (۲۶)

اگر رائی کے دانہ کے برابر بھی عمل ہوگا تو ہم اس کو لائیں گے اور ہم حساب کافی لینے والے ہیں۔

---

(۲۴) البقرۃ:۲۱۴

(۲۵) یونس:۹

(۲۶) الانبیاء:۴۷

☆ وَعَدَ اللّٰهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَيَسْتَخْلِفَنَّهُمْ فِي الْاَرْضِ كَمَا اسْتَخْلَفَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ. (۲۷)

خدا نے ایمانداروں سے وعدہ فرمایا ہے کہ تم میں جو بھی ایمان لائے اور نیک عمل کرے اسکو ملک میں خلیفہ بنائے گا جس طرح اگلوں کو خلیفہ بنایا تھا۔

عمل ھی سے جنّت ملے گی :

☆ وَمَنْ يَّعْمَلْ مِنَ الصّٰلِحٰتِ مِنْ ذَكَرٍ اَوْ اُنْثٰى وَهُوَ مُؤْمِنٌ فَاُولٰٓئِكَ يَدْخُلُوْنَ الْجَنَّةَ وَلَا يُظْلَمُوْنَ نَقِيْرًا. (۲۸)

جو شخص بھی نیک کام کرے خواہ وہ مرد ہو یا عورت بشرطیکہ ایمان رکھتا ہو وہی جنت میں جائینگے اور اُن پر تل برابر بھی ظلم نہ ہوگا۔

خدا کو نه بُھلاؤ :

☆ وَلَا تَكُوْنُوْا كَالَّذِيْنَ نَسُوا اللّٰهَ فَاَنْسٰهُمْ اَنْفُسَهُمْ اُولٰٓئِكَ هُمُ الْفٰسِقُوْنَ. (۲۹)

ان لوگوں کی طرح نہ ہو جاؤ جنھوں نے اللہ کو بُھلا دیا، تو اللہ نے ان کو ایسی بلا میں ڈالا کہ وہ اپنے آپ ہی کو بھول گئے، یہی لوگ فاسق ہیں۔

عمل مغفرت کا ذریعه ھے :

☆ وَمَنْ يُّؤْمِنْ بِاللّٰهِ وَيَعْمَلْ صَالِحًا يُّكَفِّرْ عَنْهُ سَيِّاٰتِهٖ وَيُدْخِلْهُ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَآ اَبَدًا ذٰلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِيْم. (۳۰)

جو خدا پر ایمان لاتا ہے اور نیک عمل کرتا ہے خدا اس سے اسکی برائیاں دور کر دیگا اور ایسے باغوں میں داخل کرے گا جس کے نیچے نہریں بہتی ہیں۔ وہ ہمیشہ وہیں رہیں گے یہی بڑی کامیابی ہے۔

---

(۲۷) النور:۵۵
(۲۸) النساء:۱۲۴
(۲۹) الحشر :۱۹
(۳۰) التغابن:۹

☆ وَعَدَاللّٰهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَ عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَهُمْ مَغْفِرَةٌ وَاَجْرٌ عَظِيْمٌ. (۳۱)

خدا نے وعدہ کیا ہے جو ایمان لائے اور نیک عمل کئے ان کے واسطے مغفرت اور اجر عظیم ہے۔

نیکی کا بدلہ :

☆ مَنْ جَآءَ بِالْحَسَنَةِ فَلَهٗ خَيْرٌ مِّنْهَا. (۳۲)

جو شخص نیکی لے کر آیا اس کے لئے اس سے بہتر اجر ہوگا۔

عمل سے گناہ دور ہوں گے :

☆ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوْ الصّٰلِحٰتِ لَنُكَفِّرَنَّ عَنْهُمْ سَيِّاٰتِهِمْ وَلَنَجْزِيَنَّهُمْ اَحْسَنَ الَّذِىْ كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ. (۳۳)

جو لوگ ایمان لائے اور نیک عمل کئے ہم ضرور ان سے ان کے گناہ دور کر دیں گے اور یقیناً ان کو ان کے اعمال کا اس سے بہتر بدلہ دینگے۔

عمل کرنے والوں کو بشارت کبریٰ :

☆ اَلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَكَانُوْا يَتَّقُوْنَ لَهُمُ الْبُشْرٰى فِى الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَ فِى الْاٰخِرَة. (۳۴)

جو لوگ ایمان لائے اور تقویٰ اختیار کیا ان کے لئے خوش خبری ہے دنیا کی زندگی اور آخرت میں۔

---

(۳۱) المائدۃ:۹

(۳۲) القصص:۸۴

(۳۳) العنکبوت:۷

(۳۴) یونس:۶۴

عمل کرنے والا خوفزدہ نہ ہوگا :

☆ مَنْ اٰمَنَ بِاللّٰہِ وَالْیَوْمِ الْاٰخِرِ وَعَمِلَ صَالِحًا فَلاَ خَوْفٌ عَلَیْھِمْ وَلاَھُمْ یَحْزَنُوْن. (۳۵)

جو اللہ اور یوم آخرت پر ایمان لایا اور اس نے نیک عمل کئے تو اس پر کوئی خوف نہیں ہے اور وہ غم زدہ نہیں ہوگا۔

عمل کرنے والوں کے لئے خوشحالی :

☆ اَلَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوْ الصّٰلِحٰتِ طُوْبٰی لَھُمْ وَحُسْنُ مَاٰب. (۳۶)

جو ایمان دار ہیں اور جنھوں نے نیک عمل کئے انھی کے لئے خوشحالی ہے اور اچھا ٹھکانا ہے۔

اعمال میں خلوص کی تاکید :

☆ قُلْ اِنِّیٓ اُمِرْتُ اَعْبُدَاللّٰہَ مُخْلِصًا لَّہُ الدِّیْنَ وَاُمِرْتُ لِاَنْ اَکُوْنَ اَوَّلَ الْمُسْلِمِیْنَ. (۳۷)

کہہ دیجئے کہ مجھے حکم دیا گیا کہ میں اللہ کی اخلاص کے ساتھ عبادت کروں اور مجھے حکم دیا گیا ہے کہ میں سب سے پہلا مسلمان ہوں۔

☆ قُلِ اللّٰہَ اَعْبُدُ مُخْلِصًا لَّہٗ دِیْنِیْ. (۳۸)

کہہ دو میں خدا ہی کو پوجتا ہوں اسی کے لئے اپنی عبادت کو خالص بنا کر۔

---

(۳۵) المائدۃ:۶۹

(۳۶) الرعد:۲۹

(۳۷) الزمر:۱۲

(۳۸) الزمر:۱۴

☆ قُلْ اِنَّ صَلَاتِیْ وَنُسُکِیْ وَ مَحْیَایَ وَ مَمَاتِیْ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ. (۳۹)

کہہ دو میری نماز اور عبادتیں، مرنا، جینا سب اللہ کے لئے ہے۔

مخلصین کا عمل ضائع نہیں ہو گا :

☆ اِنَّ اللّٰهَ لَا یُضِیْعُ اَجْرَ الْمُحْسِنِیْنَ. (۴۰)

خدا مخلصین کا اجر ضائع نہیں کرتا۔

اصل نیکی کیا ہے ؟

☆ لَیْسَ الْبِرَّ اَنْ تُوَلُّوْا وُجُوْهَکُمْ قِبَلَ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ وَلٰکِنَّ الْبِرَّ مَنْ اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَالْیَوْمِ الْاٰخِرِ وَالْمَلٰئِکَةِ وَالْکِتٰبِ وَالنَّبِیّٖنَ. (۴۱)

نیکی یہ نہیں ہے کہ تم اپنا منہ مشرق و مغرب کی طرف کرلو بلکہ نیکی اس شخص کی ہے جو اللہ، یوم آخرت، فرشتوں، کتابوں اور نبیوں پر ایمان لایا۔

خدا کے نزدیک ذی رُتبہ کون ہے ؟

☆ اِنَّ اَکْرَمَکُمْ عِنْدَ اللّٰهِ اَتْقٰکُمْ. (۴۲)

تم میں خدا کے نزدیک زیادہ عزت والا وہی ہے جو زیادہ پرہیزگار رہو۔

خدا کی یاد :

☆ یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوا اذْکُرُوا اللّٰهَ ذِکْرًا کَثِیْرًا وَّسَبِّحُوْهُ بُکْرَةً وَّاَصِیْلاً. (۴۳)

اے ایمان والو! خدا کا ذکر کثرت سے کیا کرو اور صبح و شام اس کی تسبیح کیا کرو۔

---

(۳۹) الانعام:۱۶۲
(۴۰) التوبہ:۱۲۰
(۴۱) البقرۃ:۱۷۷
(۴۲) الحجرات:۱۳
(۴۳) الاحزاب:۴۲

☆ وَاذْكُرِ اسْمَ رَبِّكَ. (۴۴) — اپنے رب کا نام لیتے رہو۔

☆ وَلَذِكْرُ اللّٰهِ اَكْبَر. (۴۵) — خدا کا ذکر سب سے بڑا ہے۔

☆ وَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ قَبْلَ طُلُوْعِ الشَّمْسِ وَ قَبْلَ غُرُوْبِهَا وَمِنْ اٰنَاىِٔ اللَّيْلِ فَسَبِّحْ وَاَطْرَافَ النَّهَارِ. (۴۶) — اپنے رب کی تسبیح کرتے رہو سورج نکلنے اور ڈوبنے سے پہلے اور رات و دن کی گھڑیوں اور طرفوں میں۔

خدا کے ذکر سے چین حاصل ہوگا:

☆ اَلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَتَطْمَئِنُّ قُلُوْبُهُمْ بِذِكْرِ اللّٰهِ اَلاَ بِذِكْرِ اللّٰهِ تَطْمَئِنُّ الْقُلُوْب. (۴۷) — جو ایمان لائے انکے قلوب خدا کے ذکر سے آرام پاتے ہیں۔خبردار ہوجاؤ خدا کے ذکر سے قلوب کو چین حاصل ہوتا ہے۔

خدا کے ذکر سے بے توجہی معشیت کی تنگی کا باعث ہے:

☆ وَمَنْ اَعْرَضَ عَنْ ذِكْرِیْ فَاِنَّ لَهٗ مَعِيْشَةً ضَنْكًا وَنَحْشُرُهٗ يَوْمَ الْقِيَامَةِ اَعْمٰى. (۴۸) — جس نے میری یاد سے منھ موڑا اس کی معیشت تنگ کر دی جائے گی اور ہم قیامت میں اس کو اندھا اٹھائیں گے۔

☆ وَمَنْ يَّعْشُ عَنْ ذِكْرِ الرَّحْمٰنِ نُقَيِّضْ لَهٗ شَيْطَانًا فَهُوَ لَهٗ قَرِيْن. (۴۹) — جو شخص خدا کی یاد سے آنکھ چراتا ہے ہم اس پر شیطان مسلّط کر دیتے ہیں جو اس کا قرین ہوتا ہے۔

---

(۴۴) المزمل:۸ — (۴۵) العنکبوت:۴۵
(۴۶) طٰہٰ:۱۳۰ — (۴۷) الرعد:۲۸
(۴۸) طٰہٰ:۱۲۴ — (۴۹) الزخرف:۳۶

پهلو میں کسی شخص کے دو دل نہیں ہوتے :

☆ مَاجَعَلَ اللّٰهُ لِرَجُلٍ مِّنْ قَلْبَيْنِ فِيْ جَوْفِهٖ. (۵۰)

نہیں پیدا کئے اللہ نے کسی شخص کے لئے دو دل اس کے پہلو کے اندر۔

آخر مسلمان خدا کی طرف کب جھکیں گے ؟

☆ اَلَمْ يَاْنِ لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا اَنْ تَخْشَعَ قُلُوْبُهُمْ لِذِكْرِ اللّٰهِ وَمَا نَزَلَ مِنَ الْحَقِّ وَلَا يَكُوْنُوْا كَالَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ مِنْ قَبْلُ فَطَالَ عَلَيْهِمُ الْاَمَدُ فَقَسَتْ قُلُوْبُهُمْ وَكَثِيْرٌ مِّنْهُم فٰسِقُوْنَ. (۵۱)

کیا مسلمانوں کے لئے وہ وقت نہیں آیا کہ انکے قلوب جھک جائیں خدا کی یاد اور قرآن کے سامنے جو خدا کی طرف سے نازل ہوا۔ وہ ان جیسے نہ ہو جائیں جن کو ہم نے کتاب دی اور مدت دراز گذر جانے سے اُنکے دل سخت ہو گئے اور ان میں بہت سے فاسق ہیں۔

نماز :

☆ حَافِظُوْا عَلَى الصَّلَوٰةِ (۵۲)

تمام نمازوں کی حفاظت کرو۔

☆ وَأْمُرْ اَهْلَکَ بِالصَّلٰوةِ وَاصْطَبِرْ عَلَيْهَا. (۵۳)

اپنے اہل وعیال کو نماز کا حکم دو اور خود بھی اس پر قائم رہو۔

نماز بے حیائی سے روکتی ہے :

☆ اِنَّ الصَّلٰوةَ تَنْهٰى عَنِ الْفَحْشَآءِ وَالْمُنْكَرُ. (۵۴)

بیشک نماز بے حیائی اور برے کاموں سے روکتی ہے۔

---

(۵۰) الاحزاب:۴
(۵۱) الحدید:۱۶
(۵۲) البقرۃ:۲۳۸
(۵۳) طٰہٰ:۱۳۲
(۵۴) العنکبوت:۴۵

☆ قَدْ اَفْلَحَ الْمُؤْمِنُوْنَ الَّذِيْنَ هُمْ فِى صَلٰوتِهِمْ خٰشِعُوْن. (۵۵)

فلاح پائی اُن ایمان والوں نے جو اپنی نماز میں خشوع کرتے ہیں۔

روزہ :

☆ يٰٓاَيُّهَاالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا كُتِبَ عَلَيْكُمُ الصِّيَامُ كَمَا كُتِبَ عَلَى الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِكُمْ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُوْن. (۵٦)

اے ایمان والو! تم پر روزے فرض کئے گئے جس طرح تم سے پہلے لوگوں پر فرض کئے گئے تا کہ تم پرہیزگار ہو جاؤ۔

☆ وَاَنْ تَصُوْمُوْا خَيْرٌ الَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ. (۵۷)

اگر روزہ رکھو گے تو تمہارے لئے ہی بہتر ہو گا بشرطیکہ تم سمجھو۔

☆ فَمَنْ شَهِدَ مِنْكُمُ الشَّهْرَ فَلْيَصُمْهُ وَمَنْ كَانَ مَرِيْضًا اَوْ عَلٰى سَفَرٍ فَعِدَّةٌ مِّنْ اَيَّامٍ اُخَر. (۵۸)

جو شخص تم میں سے رمضان کا مہینہ پائے تو ضرور روزہ رکھے اور جو بیمار ہو یا سفر میں ہو تو دوسرے دنوں کی گنتی پوری کرے۔

حج :

☆ وَاَتِمُّوا الْحَجَّ وَالْعُمْرَةَ لِلّٰهِ.(۵۹)

اللہ کے لئے حج وعمرہ کرو (یعنی اللہ کی رضا حاصل کرنے کے لئے)۔

---

(۵۵) المومنون:۲

(۵٦) البقرۃ:۱۸۳

(۵۷) البقرۃ:۱۸۴

(۵۸) البقرۃ:۱۸۵

(۵۹) البقرۃ:۱۹٦

☆ اَلْحَجُّ اَشْهُرٌ مَّعْلُوْمٰتٌ فَمَنْ فَرَضَ فِيْهِنَّ الْحَجَّ فَلاَ رَفَثَ وَلاَ فُسُوْقَ وَلاَ جِدَالَ فِيْ الْحَجِّ وَمَا تَفْعَلُوْا مِنْ خَيْرٍ يَّعْلَمْهُ اللّٰهُ. (٦٠)

حج کے چند مہینے ہیں جس نے لازم کرلیا ان میں حج کو اسکے لئے نہ تو عورت سے قربت جائز ہے نہ عدول حکمی، نہ نزاع (ایام حج میں) جو کچھ نیکی کروگے خدا اسکو جانتا ہے۔

☆ فَاِذَا قَضَيْتُمْ مَّنَاسِكَكُمْ فَاذْكُرُو اللّٰهَ كَذِكْرِكُمْ اٰبَآءَكُمْ اَوْ اَشَدَّ ذِكْرًا. (٦١)

جب حج کے ارکان پورے کر چکو تو خدا کا ذکر کرو جس طرح اپنے باپ دادا کا ذکر کرتے تھے بلکہ اس سے بھی بڑھ کر۔

زکوٰۃ :

☆ اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَ عَمِلُوْا الصّٰلِحٰتِ وَاَقَامُوْا الصَّلٰوةَ وَ اٰتُو الزَّكٰوةَ لَهُم اَجْرُهُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ وَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْن. (٦٢)

جو لوگ ایمان لائے اور نیک عمل کئے نماز ادا کی زکوٰۃ دی انھیں کے لئے خدا کے یہاں اجر ہے۔ نہ ان کو کچھ ڈر ہے نہ وہ غمگین ہوں گے۔

موت سے قبل خرچ کر ڈالو :

☆ وَاَنْفِقُوْا مِمَّا رَزَقْنٰكُمْ مِّنْ قَبْلِ اَنْ يَّأْتِيَ اَحَدَكُمُ الْمَوْتُ. (٦٣)

جو کچھ ہم نے تم کو دیا ہے اس میں سے خدا کی راہ میں خرچ کرو، اس سے پہلے کہ تم کو موت آجائے۔

☆ وَفِيْ اَمْوَالِهِمْ حَقٌّ لِّلسَّائِلِ وَالْمَحْرُوْم. (٦٤)

نیک بندوں کے مال میں سوال کرنے والوں اور بے سوالوں سب کا حصہ ہے۔

---

(٦٠) البقرۃ:١٩٧
(٦١) البقرۃ:٢٠٠
(٦٢) البقرۃ:٢٧٧
(٦٣) التغابن:١٠
(٦٤) الزاریات:١٩

سرمایہ داروں کو زجر و توبیخ :

☆ وَالَّذِيْنَ يَكْنِزُوْنَ الذَّهَبَ وَالْفِضَّةَ وَلَا يُنْفِقُوْنَهَا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ فَبَشِّرْهُمْ بِعَذَابٍ اَلِيْمٍ. (٦٥)

جن لوگوں نے سونا چاندی جمع کرلیا اور اس کو خدا کی راہ میں خرچ نہیں کرتے، (اے محمد ﷺ) انھیں دردناک عذاب کی خبر دے دو۔

خدا کی راہ میں بہتر چیز خرچ کرو :

☆ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا اَنْفِقُوْا مِنْ طَيِّبٰتِ مَا كَسَبْتُمْ. (٦٦)

اے ایمان والو! جو کچھ تم نے کمایا ہو اس میں سے ستھری چیزیں (خدا کی راہ میں) خرچ کرو۔

خرچ کرنے والوں کا درجہ :

☆ اَلَّذِيْنَ يُقِيْمُوْنَ الصَّلٰوةَ وَمِمَّا رَزَقْنٰهُمْ يُنْفِقُوْنَ اُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُؤْمِنُوْنَ حَقًّا لَهُمْ دَرَجٰتٌ عِنْدَ رَبِّهِمْ وَمَغْفِرَةٌ وَّ رِزْقٌ كَرِيْم. (٦٧)

جو لوگ نماز ادا کرتے اور خدا کی راہ میں خرچ کرتے ہیں اور ان ہی کے لئے خدا کے پاس درجات ہیں اور مغفرت و عزت کی روزی ہے۔

---

(٦٥) التوبہ:٣٤

(٦٦) البقرۃ:٢٦٧

(٦٧) الانفال:٤

شہرت کے لئے خرچ نہ کرو :

☆ یٰٓاَیُّھَاالَّذِیْنَ اٰمَنُوْالَا تُبْطِلُوْا صَدَقٰتِکُمْ بِالْمَنِّ وَالْاَذٰی کَالَّذِیْ یُنْفِقُ مَالَهٗ رِئَآءَ النَّاسِ وَلَا یُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَالْیَوْمِ الْاٰخِرِ فَمَثَلُهٗ کَمَثَلِ صَفْوَانٍ عَلَیْهِ تُرَابٌ فَاَصَابَهٗ وَابِلٌ فَتَرَکَهٗ صَلْدًا. لَایَقْدِرُوْنَ عَلٰی شَیْءٍ مِّمَّا کَسَبُوْا. (۶۸)

اے ایمان والو! اپنے صدقات کو احسان جتا کر اور ایذا دے کر اکارت نہ کرو اس شخص کی طرح جو لوگوں کے دکھاوے کو اپنا مال خرچ کرتا ہے اور خدا وآخرت پر ایمان نہیں لاتا، اسکی خیرات کی مثال اس چٹان کی طرح ہے جس پر مٹی پڑی ہو اور اس پر زور کا پانی برسا جس نے سپاٹ کر کے چھوڑ دیا جو کچھ کمایا تھا کچھ بھی ہاتھ نہ لگا۔

کسی کو کچھ دے کر احسان نہ جتاؤ :

☆ اَلَّذِیْنَ یُنْفِقُوْنَ اَمْوَالَهُمْ فِیْ سَبِیْلِ اللّٰهِ ثُمَّ لَا یُتْبِعُوْنَ مَااَنْفَقُوْا مَنًّا وَّلَا اَذًی لَّهُمْ اَجْرُهُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ وَلَا خَوْفٌ عَلَیْهِمْ وَلَا هُمْ یَحْزَنُوْنَ. (۶۹)

وہ لوگ جو خدا کی راہ میں خرچ کرتے ہیں اور دے کر احسان نہیں جتاتے اور نہ کسی کو بتاتے ہیں، انھیں کے لئے خدا کے یہاں اجر ہے نہ ان کو ڈر ہوگا اور نہ وہ رنجیدہ ہوں گے۔



---

(۶۸) البقرۃ:۲۶۴

(۶۹) البقرۃ:۲۶۲

حق بات کہو :

☆ وَاِذا قُلْتُمْ فَاعْدِلُوا. (۷۰)

جب بات کہو تو حق کہو۔

☆ یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا كُوْنُوْا قَوّٰمِیْنَ لِلّٰهِ شُهَدَآءَ بِالْقِسْطِ وَلَا یَجْرِمَنَّكُمْ شَنَاٰنُ قَوْمٍ عَلٰۤى اَلَّا تَعْدِلُوْا اِعْدِلُوْا هُوَ اَقْرَبُ لِلتَّقْوٰى. (۷۱)

اے ایمان والو خدا واسطے انصاف کی گواہی دینے کے لئے کھڑے ہو جایا کرو ایسا نہ ہو کہ لوگوں کی عداوت سے تم انصاف نہ کرو۔ ضرور انصاف کرو کہ پرہیز گاری کے قریب تر ہے۔

عہد پورا کرو :

☆ وَاَوْفُوْا بِعَهْدِ اللّٰهِ اِذَا عَاهَدْتُّمْ. (۷۲)

اللہ کا عہد جب کرو تو پورا کرو۔

نیک کام کا حکم کرو :

☆ وَاْمُرْ بِالْعُرْفِ وَاَعْرِضْ عَنِ الْجَاهِلِیْنَ. (۷۳)

نیک کام کا حکم کرو، جاہلوں سے کنارہ کش ہو جاؤ۔

نیک کام میں مدد کرو :

☆ وَتَعَاوَنُوْا عَلَى الْبِرِّ وَالتَّقْوٰى وَلَا تَعَاوَنُوْا عَلَى الْاِثْمِ وَالْعُدْوَانِ. (۷۴)

نیکی و پرہیز گاری میں ایک دوسرے کی مدد کرو۔ گناہ و سرکشی میں مدد نہ کرو۔

---

(۷۰) الانعام:۱۵۳ (۷۱) المائدۃ:۸ (۷۲) النحل:۹۱
(۷۳) الاعراف:۱۹۹ (۷۴) المائدہ:۲

ماں باپ کے ساتھ حسن سلوک :

☆ وَبِالْوَالِدَيْنِ اِحْسَانًا اِمَّا يَبْلُغَنَّ عِنْدَكَ الْكِبَرَ اَحَدُهُمَا اَوْ كِلٰهُمَا فَلَا تَقُلْ لَّهُمَا اُفٍّ وَّلَا تَنْهَرْهُمَا وَقُلْ لَّهُمَا قَوْلًا كَرِيْمًا. وَاخْفِضْ لَهُمَا جَنَاحَ الذُّلِّ مِنَ الرَّحْمَةِ. (۷۵)

ماں باپ کے ساتھ سلوک کرو اگر وہ دونوں یا ان میں سے ایک بھی بڑھاپے کو پہنچ جائیں، تو انکو اُف بھی نہ کہو اور نہ جھڑکو، ان سے ادب کی بات کہہ اور ان کے سامنے جھکا دے شفقت سے عاجزی کا بازو۔

قرابت داروں کے حقوق ادا کرو :

☆ وَبِذِالْقُرْبٰى وَالْيَتٰمٰى وَالْمَسٰكِيْنِ وَالْجَارِ ذِى الْقُرْبٰى وَالْجَارِ الْجُنُبِ وَالصَّاحِبِ بِالْجَنْبِ وَابْنِ السَّبِيْلِ وَمَا مَلَكَتْ اَيْمَانُكُمْ. (۷۶)

احسان کرو رشتہ داروں، پڑوسیوں اور دور والے پڑوسیوں اور ہم نشین، رفیقوں اور مسافروں، غلاموں کے ساتھ۔

عورتوں کے ساتھ حسنِ سلوک اور بعض اہم ارشادات :

☆ وَلَهُنَّ مِثْلُ الَّذِىْ عَلَيْهِنَّ بِالْمَعْرُوْفِ. (۷۷)

عورتوں کا بھی حق مردوں پر اسی طرح ہے جیسا کہ مردوں کا عورتوں پر دستور کے مطابق۔

☆ وَلَا تُمْسِكُوْهُنَّ ضِرَارًا لِّتَعْتَدُوْا وَمَنْ يَّفْعَلْ ذٰلِكَ فَقَدْ ظَلَمَ نَفْسَهٗ. (۷۸)

ان عورتوں کو ستانے کے لئے نہ روکو اور نہ ان پر زیادتی کرنے لگو جس نے ایسا کیا اس نے اپنے نفس پر ظلم کیا۔

---

(۷۵) الاسراء:۲۴

(۷۶) النساء:۳۶

(۷۷) البقرۃ:۲۲۸

(۷۸) البقرۃ:۲۳۱

☆ وَمَتِّعُوْهُنَّ عَلَى الْمُوْسِعِ قَدَرُهٗ وَعَلَى الْمُقْتِرِ قَدَرُهٗ مَتَاعًا بِالْمَعْرُوْفِ حَقًّا عَلَى الْمُحْسِنِيْنَ. (۷۹)

انھیں خرچہ دو، مقدور پر اسکی حیثیت کے مطابق اور تنگدست پر اسکی حیثیت کے مطابق یہ خرچہ مناسب طریقہ پر ہونا چاہیے یہ نیکوکاروں پر فرض ہے۔

☆ وَلَا تَنْسَوُا الْفَضْلَ بَيْنَكُمْ. (۸۰)

آپس میں احسان کرنا نہ بھولو۔

☆ وَعَاشِرُوْهُنَّ بِالْمَعْرُوْفِ فَاِنْ كَرِهْتُمُوْهُنَّ فَعَسٰى اَنْ تَكْرَهُوْا شَيْئًا وَّ يَجْعَلَ اللّٰهُ فِيْهِ خَيْراً كَثِيْراً. (۸۱)

عورتوں کے ساتھ اچھائی کے ساتھ رہو اگر وہ تم کو ناپسند بھی ہوں تو کیا عجب ہے کہ تم کو ایک چیز ناپسند ہو اور خدا اس میں بہت سی خوبیاں پیدا کر دے۔

☆ هُنَّ لِبَاسٌ لَّكُمْ وَاَنْتُمْ لِبَاسٌ لَّهُنَّ. (۸۲)

عورتیں تمہارا لباس ہیں اور تم ان کا لباس ہو۔

مرد و عورت کا درجہ :

☆ وَلِلرِّجَالِ عَلَيْهِنَّ دَرَجَةٌ وَاللّٰهُ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ. (۸۳)

مردوں کو عورت پر فوقیت ہے اور اللہ زبردست حکمت والا ہے۔

☆ اَلرِّجَالُ قَوّٰمُوْنَ عَلَى النِّسَاءِ. (۸۴)

مرد عورتوں پر محافظ و نگراں ہیں۔

---

(۷۹) البقرۃ:۲۳۶
(۸۰) البقرۃ:۲۳۷
(۸۱) النساء:۱۹
(۸۲) البقرۃ:۱۸۷
(۸۳) البقرۃ:۲۲۸
(۸۴) النساء:۳۴

تعدد ازدواج اور عدل و انصاف :

☆ فَانْكِحُوْا مَاطَابَ لَكُمْ مِنَ النِّسَآءِ مَثْنٰى وَ ثُلٰثَ وَ رُبٰعَ فَاِنْ خِفْتُمْ اَلَّا تَعْدِلُوْا فَوَاحِدَةً. (٨٥)

جو عورتیں پسند آئیں ان سے اپنی مرضی کے مطابق نکاح کرلو، دو دو اور تین تین اور چار چار ہاں اگر تم کو اندیشہ ہو کہ عدل نہ کرسکو گے تو ایک ہی پر اکتفا کرو۔

☆ وَاِنْ خِفْتُمْ شِقَاقَ بَيْنِهِمَا فَابْعَثُوْا حَكَمًامِّنْ اَهْلِهٖ وَ حَكَمًا مِّنْ اَهْلِهَا. (٨٦)

اگر تم کو میاں بیوی کی مخالفت کا اندیشہ ہوتو مقرر کردو ایک منصف مرد کے کنبے سے اور ایک منصف عورت کے خاندان سے۔

نکاح بیوگاں :

☆ وَاَنْكِحُوا الْاَيَامٰى مِنْكُمْ. (٨٧)

اپنی قوم کی بیوہ عورتوں کا نکاح کردیا کرو

عورت کی عفت اور قرآن حکیم :

☆ وَقُل لِّلْمُؤْمِنَاتِ يَغْضُضْنَ مِنْ اَبْصَارِهِنَّ وَيَحْفَظْنَ فُرُوْجَهُنَّ وَلَا يُبْدِيْنَ زِيْنَتَهُنَّ اِلَّا مَا ظَهَرَ مِنْهَا وَلْيَضْرِبْنَ بِخُمُرِهِنَّ عَلٰى جُيُوْبِهِنَّ وَلاَ يُبْدِيْنَ زِيْنَتَهُنَّ. (٨٨)

مسلمان عورتوں سے کہہ دو کہ اپنی نظریں نیچی رکھیں اور اپنی شرمگاہوں کی حفاظت کریں اور اپنا سنگار ظاہر نہ کریں مگر جو کھلا رہتا ہے اور ان کو چاہیے کہ اپنے گریبانوں پر اپنی اوڑھنیاں ڈال لیں اور ظاہر نہ کریں اپنا سنگار۔

---

(٨٥) النساء: ٣

(٨٦) النساء:٢٥٥

(٨٧) النور:٣٢

(٨٨) النور:٣١

عورت اور عمل صالح :

☆ وَمَنْ یَّقْنُتْ مِنْکُنَّ لِلّٰہِ وَرَسُوْلِہٖ وَتَعْمَلْ صَالِحًا نُّؤْتِھَا اَجْرَھَا مَرَّتَیْنِ وَاَعْتَدْنَا لَھَا رِزْقًا کَرِیْمًا. (۸۹)

تم میں سے جو بھی اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت کریگی اور نیک عمل کرے گی تو ہم اس کو دو مرتبہ عطا کریں گے اور ہم نے اس کے لئے عزت کی روزی مہیا کر رکھی ہے۔

عورتوں کو معقول بات کرنے کا حکم :

☆ وَقُلْنَ قَوْلاً مَّعْرُوْفًا. (۹۰)

معقول بات کہا کرو۔

گھروں میں رہنے کا حکم اور بے پردگی کی ممانعت:

☆ وَقَرْنَ فِیْ بُیُوْتِکُنَّ وَلَا تَبَرَّجْنَ تَبَرُّجَ الْجَاھِلِیَّۃِ الْاُوْلٰی. (۹۱)

اپنے گھروں میں جمی بیٹھی رہو زمانۂ جاہلیت کی طرح سنگار دکھاتی ہوئی نہ پھرو۔

عورتوں کو عملی تاکید :

☆ وَاَقِمْنَ الصَّلٰوۃَ وَاٰتِیْنَ الزَّکٰوۃَ وَ اَطِعْنَ اللّٰہَ رَسُوْلَہ. (۹۲)

نماز پڑھو، زکوٰۃ ادا کرو خدا اور رسول کی اطاعت کرو۔

---

(۸۹) الاحزاب:۳۱

(۹۰) الاحزاب:۳۲

(۹۱) الاحزاب:۳۳

(۹۲) الاحزاب:۳۳

خدا کا ذکر کرنے والی عورتوں سے اجر عظیم کا وعدہ:

☆ اِنَّ الْمُسْلِمِيْنَ وَالْمُسْلِمَاتِ وَالْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ وَالْقٰنِتِيْنَ وَالْقٰنِتٰتِ وَالصّٰدِقِيْنَ وَالصّٰدِقٰتِ وَالصّٰبِرِيْنَ وَالصّٰبِرٰتِ وَالْخٰشِعِيْنَ وَالْخٰشِعٰتِ وَالْمُتَصَدِّقِيْنَ وَالْمُتَصَدِّقٰتِ وَالصَّائِمِيْنَ وَالصّٰئِمٰتِ وَالحَافِظِيْنَ فُرُوْجَهُمْ وَالْحٰفِظٰتِ وَالذّٰكِرِيْنَ اللّٰهَ كَثِيْراً وَّ الذّٰكِرٰتِ اَعَدَّاللّٰهُ لَهُمْ مَّغْفِرَةً وَّاَجْراً عَظِيْمًا. (۹۳)	بیشک مسلمان مرد اور مسلمان عورتیں اور ایماندار مرد اور ایماندار عورتیں اور فرماں بردار مرد اور فرماں بردار عورتیں اور سچے مرد اور سچی عورتیں اور صابر مرد اور صابر عورتیں اور عاجزی کرنیوالے مرد اور عاجزی کرنیوالی عورتیں اور خیرات کرنیوالے مرد اور خیرات کرنیوالی عورتیں اور روزہ رکھنے والے مرد اور روزہ رکھنے والی عورتیں اور شرمگاہ کی حفاظت کرنیوالے مرد اور شرمگاہ کی حفاظت کرنیوالی عورتیں اور بکثرت اللہ کا ذکر کرنیوالے مرد اور ذکر کرنے والی عورتیں، اللہ نے ان کے لئے مغفرت اور بڑا اجر تیار کر رکھا ہے۔

توبہ کرو تاکہ فلاح حاصل ہو :

☆ وَتُوْبُوْا اِلَى اللّٰهِ جَمِيْعًا اَيُّهَ الْمُؤْمِنُوْنَ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ. (۹۴)	اے مسلمانو! تم سب مل کر خدا کی بارگاہ میں توبہ کرو تاکہ فلاح پاؤ۔

---

(۹۳) الاحزاب:۳۵

(۹۴) النور:۳۱

بھلائی کرنے سے کامیابی ہوگی :

☆ وَافۡعَلُوۡا الۡخَيۡرَ لَعَلَّكُمۡ تُفۡلِحُوۡنَ. (۹۵) — بھلائی کروتا کہ تم کامیاب ہوجاؤ۔

درگذر کی تعلیم :

☆ فَاعۡفُ عَنۡهُمۡ وَاصۡفَحۡ اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الۡمُحۡسِنِيۡنَ. (۹۶) — معاف کردواور درگذر کردوخدا احسان کرنے والوں کودوست رکھتا ہے۔

تقویٰ کے ساتھ سیدھی بات کھو :

☆ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا اتَّقُوا اللّٰهَ وَقُوۡلُوۡا قَوۡلًا سَدِيۡدًا. (۹۷) — اے ایمان والو! خدا سے ڈرواور سیدھی سچی بات کہا کرو۔

تقویٰ ہی سے تمہارا امتیاز ہے :

☆ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا اِنۡ تَتَّقُوۡا اللّٰهَ يَجۡعَلۡ لَّكُمۡ فُرۡقَانًا وَّيُكَفِّرۡ عَنۡكُمۡ سَيِّاٰتِكُمۡ وَيَغۡفِرۡ لَكُمۡ وَاللّٰهُ ذُوۡالفَضۡلِ الۡعَظِيۡم. (۹۸) — اے ایمان والو! اگر خدا سے ڈرتے رہو تو وہ تمہارا ایک امتیاز پیدا کردے گا اور تم سے گناہ دور کردے گا اور تمہیں بخش دے گا اور وہ بڑے فضل والا ہے۔

خدا خبیر ہے تقویٰ چاہتا ہے :

☆ وَاتَّقُوا اللّٰهَ اِنَّ اللّٰهَ خَبِيۡرٌ بِمَا تَعۡمَلُوۡنَ. (۹۹) — خدا سے ڈرتے رہو تم جو کچھ بھی کرتے ہواس سے خدا باخبر ہے۔

---

(۹۵) الحج:۷۷
(۹۶) المائدۃ:۱۳
(۹۷) الاحزاب:۷۰
(۹۸) الانفال:۲۹
(۹۹) الحشر:۱۸

امانتیں حوالے کر دیا کرو :

☆ اِنَّ اللّٰہَ یَاْمُرُکُمْ اَنْ تُؤَدُّوا الْاَمٰنٰتِ اِلٰی اَھْلِھَا. (۱۰۰)

خدا تم کو حکم کرتا ہے کہ امانت داروں کی امانتیں دے دیا کرو۔

اخوّت :

☆ وَاعْتَصِمُوْا بِحَبْلِ اللّٰہِ جَمِیْعًا وَّلَا تَفَرَّقُوْا وَاذْکُرُوْا نِعْمَةَ اللّٰہِ عَلَیْکُمْ اِذْ کُنْتُمْ اَعْدَاءً فَاَلَّفَ بَیْنَ قُلُوْبِکُمْ فَاَصْبَحْتُمْ بِنِعْمَتِهٖٓ اِخْوَانًا. (۱۰۱)

دین کی رسی کو مضبوطی سے پکڑلو اور متفرق نہ ہو یاد کرو اللہ کا احسان جو تم پر ہے جب کہ تم ایک دوسرے کے دشمن تھے پس اس نے تمہارے دلوں میں الفت پیدا کردی تو تم بھائی بھائی ہوگئے۔

☆ اِنَّمَا الْمُؤْمِنُوْنَ اِخْوَةٌ. (۱۰۲)

مسلمان بھائی بھائی ہیں۔

آپس کی پھوٹ کا نتیجه :

☆ وَلَا تَنَازَعُوْا فَتَفْشَلُوْا وَتَذْهَبَ رِیْحُکُمْ. (۱۰۳)

آپس میں جھگڑا نہ کرو کیونکہ (اس طرح) ہمت پست ہو جائے گی اور تمہاری ہوا خیزی ہوگی۔

صلح :

☆ فَاَصْلِحُوْا بَیْنَ اَخَوَیْکُمْ وَاتَّقُوا اللّٰہَ لَعَلَّکُمْ تُرْحَمُوْنَ. (۱۰۴)

اپنے دو بھائیوں کے درمیان صلح کرا دیا کرو اور خدا سے ڈرتے رہو۔

---

(۱۰۰) النساء:۵۸
(۱۰۱) اٰل عمران:۱۰۳
(۱۰۲) الحجرات:۱۰
(۱۰۳) الانفال:۴۶
(۱۰۴) الحجرات:۱۰

☆ وَاَصۡلِحُوۡا ذَاتَ بَیۡنِکُمۡ. (۱۰۵) — آپس میں صلح کرو۔

باھمی شوریٰ :

☆ وَشَاوِرۡھُمۡ فِی الۡاَمۡرِ. (۱۰۶) — ان سے کاموں میں مشورہ لیا کرو۔

تجارت و اکل حلال :

☆ فَکُلُوۡا مِمَّا رَزَقَکُمُ اللّٰہُ حَلٰلاً طَیِّبًا. (۱۰۷) — خدا نے تمہیں جو روزی دی ہے اس میں سے حلال اور پاک (طریقہ) سے کھاؤ۔

تول میں کمی نہ کرو :

☆ وَلَا تَنۡقُصُوا الۡمِکۡیَالَ وَالۡمِیۡزَانَ اِنِّیۡۤ اَرٰکُمۡ بِخَیۡرٍ وَّ اِنِّیۡۤ اَخَافُ عَلَیۡکُمۡ عَذَابَ یَوۡمٍ مُّحِیۡط. (۱۰۸) — ناپ تول میں کمی نہ کیا کرو میں دیکھتا ہوں تم کو آسودہ اور تم پر یوم محیط (یوم قیامت) کے عذاب کا اندیشہ کرتا ہوں۔

☆ وَیٰقَوۡمِ اَوۡفُوا الۡمِکۡیَالَ وَالۡمِیۡزَانَ بِالۡقِسۡطِ وَلَا تَبۡخَسُوا النَّاسَ اَشۡیَآءَ ھُمۡ. (۱۰۹) — اے قوم! ناپ تول پوری پوری انصاف سے کیا کرو، لوگوں کو ان کی چیزیں کم نہ دیا کرو۔

تجارت کا کامیاب اصول تنگدستی میں قرضدار کو مہلت:

☆ وَاِنۡ کَانَ ذُوۡ عُسۡرَۃٍ فَنَظِرَۃٌ اِلٰی مَیۡسَرَۃٍ وَاَنۡ تَصَدَّقُوۡا خَیۡرٌ لَّکُمۡ اِنۡ کُنۡتُمۡ تَعۡلَمُوۡنَ. (۱۱۰) — اگر کوئی تنگدست ہو تو مہلت دی جائے اس کی فراخی تک اگر قرضہ کا روپیہ معاف کر دو تو تمہارے حق میں بہتر ہوگا، اگر تم سمجھو۔

---

(۱۰۵) الانفال: ۱
(۱۰۶) آل عمران: ۱۵۹
(۱۰۷) النحل: ۱۱۴
(۱۰۸) ھود: ۸۴
(۱۰۹) ھود: ۸۵
(۱۱۰) البقرۃ: ۲۸۰

قرض کی تحریر :

☆ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا اِذَا تَدَايَنْتُمْ بِدَيْنٍ اِلٰۤى اَجَلٍ مُّسَمًّى فَاكْتُبُوْهُ وَلْيَكْتُبْ بَّيْنَكُمْ كَاتِبٌۢ بِالْعَدْلِ وَلَا يَاْبَ كَاتِبٌ اَنْ يَّكْتُبَ كَمَا عَلَّمَهُ اللّٰهُ فَلْيَكْتُبْ وَلْيُمْلِلِ الَّذِىْ عَلَيْهِ الْحَقُّ. (۱۱۱)

اے ایمان والو! جب تم قرض لیا کرو ایک مقررہ میعاد تک تو اسکو لکھ لیا کرو یا کوئی لکھنے والا انصاف سے تمہارے درمیان لکھ دیا کرے اور نہ انکار کرے لکھنے والا اس بات سے کہ لکھ دے جس طرح اللہ نے اسکو سکھا دیا تو اس کو چاہیے کہ لکھ دے اور لکھوائے وہ شخص جس پر حق ہے۔

مال کی محبت خدا کی یاد سے غافل نہ کردے :

☆ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تُلْهِكُمْ اَمْوَالُكُمْ. (۱۱۲)

اے ایمان والو! تم کو تمہارے مال غافل نہ بنا دیں۔

آخرت کی تجارت :

☆ اِنَّ الَّذِيْنَ يَتْلُوْنَ كِتٰبَ اللّٰهِ وَاَقَامُوا الصَّلٰوةَ وَاَنْفَقُوْا مِمَّا رَزَقْنٰهُمْ سِرًّا وَّعَلَانِيَةً يَّرْجُوْنَ تِجَارَةً لَّنْ تَبُوْرَ. (۱۱۳)

وہ لوگ جو خدا کی کتاب پڑھتے ہیں اور نماز ادا کرتے اور خرچ کرتے ہیں، جو ہم نے ان کو دیا (خدا کی راہ میں) خفیہ وعلانیہ وہ امیدوار ہیں ایسی تجارت کے جو کبھی ہلاک نہ ہوگی۔

---

(۱۱۱) البقرۃ:۲۸۲

(۱۱۲) المنافقون:۹

(۱۱۳) الفاطر:۲۹

☆ رِجَالٌ لَّا تُلۡهِيۡهِمۡ تِجَارَةٌ وَّلاَ بَيۡعٌ عَنۡ ذِكۡرِ اللّٰهِ. (١١٤)

یہ وہ لوگ ہیں جنھیں تجارت و خرید و فروخت اللہ کی یاد سے غافل نہیں کرتیں۔

حکومت و سیاست :

☆ اَنَّ الۡاَرۡضَ يَرِثُهَا عِبَادِىَ الصّٰلِحُوۡنَ. (١١٥)

زمین کے وارث میرے نیک بندے ہوں گے۔

کمزوروں کو حکومت کی طاقت عطا کرنا :

☆ وَنُرِيۡدُ اَنۡ نَّمُنَّ عَلَى الَّذِيۡنَ اسۡتُضۡعِفُوۡا فِى الۡاَرۡضِ وَنَجۡعَلَهُمۡ اَئِمَّةً وَّنَجۡعَلَهُمُ الۡوٰرِثِيۡنَ وَ نُمَكِّنَ لَهُمۡ فِى الۡاَرۡضِ. (١١٦)

ہم ان لوگوں پر احسان کرنے کا قصد کرتے ہیں جو زمین پر کمزور و لاچار سمجھے گئے اور ہم ان کو پیشوا اور وارث بنائیں گے اور زمین میں ان کو قدرت و طاقت عطا فرمائیں گے۔

اسلام میں تلوار کا مقصد انسداد فتنہ ہے :

☆ وَقَاتِلُوۡهُمۡ حَتّٰى لَا تَكُوۡنَ فِتۡنَةٌ وَّ يَكُوۡنَ الدِّيۡنُ لِلّٰهِ. (١١٧)

ان سے مقاتلہ کرو تا کہ فتنہ نہ رہے اور دینِ الٰہی کا طریقہ قائم ہو جائے۔

اپنی طرف سے زیادتی نہ کرو :

☆ وَقَاتِلُوۡا فِىۡ سَبِيۡلِ اللّٰهِ الَّذِيۡنَ يُقَاتِلُوۡنَكُمۡ وَلَا تَعۡتَدُوۡا اِنَّ اللّٰهَ لاَ يُحِبُّ الۡمُعۡتَدِيۡن. (١١٨)

جو تم سے خدا کی راہ میں لڑیں تم ان سے لڑو اپنی طرف سے زیادتی نہ کرنا خدا زیادتی کرنے والوں کو ناپسند کرتا ہے۔

---

(١١٤) النور:٣٧
(١١٥) الانبياء:١٠٥
(١١٦) القصص:٦
(١١٧) البقرة:١٩٣
(١١٨) البقرة:١٩٠

جو تم سے نہ لڑیں ان کے ساتھ انصاف کرو :

☆ لَایَنْھٰکُمُ اللّٰہُ عَنِ الَّذِیْنَ لَمْ یُقَاتِلُوْکُمْ فِی الدِّیْنِ وَلَمْ یُخْرِجُوْکُمْ مِّنْ دِیَارِکُمْ اَنْ تَبَرُّوْھُمْ وَتُقْسِطُوْٓا اِلَیْھِمْ اِنَّ اللّٰہَ یُحِبُّ الْمُقْسِطِیْن. (۱۱۹)

اللہ تم کو ان لوگوں کے ساتھ نیکی اور انصاف کرنے سے منع نہیں کرتا جو تم سے دین کے معاملہ میں نہ لڑیں اور تم کو تمہارے گھروں سے نہ نکالیں (تم ان کے ساتھ احسان کرو اور ان کے حق میں انصاف کرو) خدا انصاف کرنے والوں کو دوست رکھتا ہے۔

اگر دشمن صلح کرنا چاھیں تو صلح کر لو :

☆ وَاِنْ جَنَحُوْا لِلسَّلْمِ فَاجْنَحْ لَھَا وَ تَوَکَّلْ عَلَی اللّٰہ. (۱۲۰)

اگر وہ صلح کی طرف جھکیں تو تم بھی صلح کی جانب جھک جاؤ اور خدا پر بھروسہ کرو۔

مسلمانوں کو بھادری کی تعلیم :

☆ یٰٓاَیُّھَاالَّذِیْنَ اٰمَنُوْٓا اِذَا لَقِیْتُمْ فِئَۃً فَاثْبُتُوْا وَاذْکُرُوااللّٰہَ کَثِیْرًا لَعَلَّکُمْ تُفْلِحُوْن. (۱۲۱)

اے مسلمانوں جب تم کسی قوم سے مقابلہ کرو تو ثابت قدم رہو خدا کا ذکر کثرت سے کرتے رہو تاکہ تم فلاح پاؤ۔

☆ وَصَابِرُوْا وَرَابِطُوْا. (۱۲۲)

اور صبر میں دشمنوں سے آگے رہو اور اسلامی سرحد کی نگہبانی کرو۔

جب مقابله کی ٹھان لو تو خدا پر بھروسه کرو :

☆ فَاِذَا عَزَمْتَ فَتَوَکَّلْ عَلَی اللّٰہِ اِنَّ اللّٰہَ یُحِبُّ الْمُتَوَکِّلِیْن. (۱۲۳)

جب تم مقابلہ کی ٹھان لو تو خدا پر بھروسہ کرو بیشک خدا دوست رکھتا ہے توکل کرنیوالوں کو۔

---

(۱۱۹) الممتحنۃ:۸
(۱۲۰) الانفال:۶۱
(۱۲۱) الانفال:۴۵
(۱۲۲) اٰل عمران:۲۰۰
(۱۲۳) اٰل عمران: ۱۵۹

☆ وَلَا تَهِنُوْا وَلَا تَحْزَنُوْا وَاَنْتُمُ الْاَعْلَوْنَ اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْن. (۱۲۴)

ہمت نہ ہارو اور نہ رنج کرو اگر تم (پکے) مسلمان ہو تو تم ہی غالب رہو گے۔

مقابلہ میں پیٹھ نہ دو :

☆ يٰاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا اِذَا لَقِيْتُمُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا زَحْفًا فَلَا تُوَلُّوْهُمُ الْاَدْبَارَ. (۱۲۵)

اے ایمان والو! جب تمہارا کفار سے مقابلہ ہو تو ان کو پیٹھ نہ دکھانا۔

اقلیت و اکثریت :

☆ اِنْ يَّكُنْ مِّنْكُمْ عِشْرُوْنَ صٰبِرُوْنَ يَغْلِبُوْا مِائَتَيْنِ وَاِنْ يَّكُنْ مِّنْكُمْ مِّائَةٌ يَّغْلِبُوْا اَلْفًا مِّنَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْ. (۱۲۶)

اگر تم میں بیس شخص ثابت قدم رہنے والے ہوں وہ غالب ہوں گے دوسو پر اگر تم میں سے سو ہوں تو وہ ہزار کافروں پر غالب رہیں گے۔

مقابلہ میں خدا کا سہارا لو :

☆ وَاعْتَصِمُوْا بِاللّٰهِ هُوَمَوْلٰكُمْ فَنِعْمَ الْمَوْلٰى وَنِعْمَ النَّصِيْر. (۱۲۷)

خدا کا سہارا مضبوط پکڑے رہو وہی تمہارا اچھا کارساز ومددگار ہے۔

استقامت اور خدا کی امداد :

☆اِنَّ الَّذِيْنَ قَالُوْا رَبُّنَا اللّٰهُ ثُمَّ اسْتَقَامُوْا تَتَنَزَّلُ عَلَيْهِمُ الْمَلٰٓئِكَةُ اَلَّا تَخَافُوْا وَلَا تَحْزَنُوْا وَاَبْشِرُوْا بِالْجَنَّة. (۱۲۸)

جنھوں نے یہ کہا کہ ہمارا رب اللہ ہے اور جمے رہے تو ان پر اترتے ہیں فرشتے اور نہ خوف کرو اور نہ ڈرو ان کو جنت کی بشارت دے دو۔

---

(۱۲۴) آل عمران:۱۳۹ (۱۲۵) الانفال:۱۵ (۱۲۶) الانفال:۶۵
(۱۲۷) الحج:۷۸ (۱۲۸) حم سجدہ: ۳۰

قوموں کی ترقی کا راز :

☆ اِنَّ اللّٰہَ لا یُغَیِّرُ مَا بِقَوْمٍ حَتّٰی یُغَیِّرُوْا مَابِاَنْفُسِھِمْ. (۱۲۹)

اللہ تعالیٰ قوم کی حالت نہیں بدلتا جب تک وہ اپنی حالت خود نہ بدلیں۔

قرآن کریم اور دوسری عبادتگاہوں کی عزت و حفاظت :

☆ وَلَوْ لَا دَفْعُ اللّٰہِ النَّاسَ بَعْضَھُمْ بِبَعْضٍ لَّھُدِّمَتْ صَوَامِعُ وَبِیَعٌ وَ صَلَوٰتٌ وَّ مَسٰجِدُ یُذْکَرُ فِیْھَا اسْمُ اللّٰہِ (۱۳۰)

اگر نہ ہٹایا کرتا اللہ لوگوں کو ایک دوسرے کے ہاتھ سے تو ضرور گرا دیئے جاتے راہبوں کے خلوت خانے اور نصاریٰ کے گرجا اور یہود کے معبد اور مسلمانوں کی مسجدیں جن میں اللہ کا نام لیا جاتا ہے۔

اولی الامر کی اطاعت :

☆ یٰاَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا اَطِیْعُوا اللّٰہَ وَ اَطِیْعُوا الرَّسُوْل وَاُولِی الْاَمْرِ مِنْکُمْ (۱۳۱)

اے ایمان والو! خدا اور اسکے رسول کی اطاعت کرو اور ان کی جو تم میں صاحب حکومت ہوں۔

حکام کو ھدایاتِ قرآنی :

☆ وَاِذَا حَکَمْتُمْ بَیْنَ النَّاسِ اَنْ تَحْکُمُوْا بِالْعَدْلِ اِنَّ اللّٰہَ نِعِمَّا یَعِظُکُمْ بِہٖ. (۱۳۲)

جب تم حاکم بنو لوگوں میں تو انصاف کے ساتھ فیصلہ کرو، خدا تم کو اچھی بات کی نصیحت کرتا ہے۔

---

(۱۲۹) الرعد:۱۱
(۱۳۰) الحج:۴۰
(۱۳۱) النساء:۵۹
(۱۳۲) النساء: ۵۸

تم میں سے ایک جماعت داعیین حق کی ہونی چاہیئے :

☆ وَلْتَكُنْ مِّنْكُمْ اُمَّةٌ يَّدْعُوْنَ اِلَى الْخَيْرِ وَيَأْمُرُوْنَ بِالْمَعْرُوْفِ وَيَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ. (۱۳۳)

تم میں ایک گروہ ایسا ہونا چاہیے کہ جو بلاتا رہے نیک کام کی جانب، اچھے کاموں کا حکم کرے اور بری باتوں سے منع کرے۔

دعوتِ حق کا مستحسن طریقہ :

☆ اُدْعُ اِلٰى سَبِيْلِ رَبِّكَ بِالْحِكْمَةِ وَالْمَوْعِظَةِ الْحَسَنَةِ وَجَادِلْهُمْ بِالَّتِيْ هِيَ اَحْسَن. (۱۳۴)

خدا کے راستے کی طرف حکمت اور نیک نصیحت کے ساتھ بلاؤ اور بہتر طریقے سے بحث کرو۔

☆ وَلَا تُجَادِلُوْا اَهْلَ الْكِتٰبِ اِلَّا بِالَّتِيْ هِيَ اَحْسَنْ. (۱۳۵)

نہ جھگڑا کرو اہل کتاب سے مگر اس طرح کہ وہ نہایت عمدہ ہو۔

☆ وَلَا تَسُبُّوا الَّذِيْنَ يَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ. (۱۳۶)

مسلمانو! برا نہ کہو ان کو جنھیں یہ کافر اللہ کو چھوڑ کر پکارتے ہیں۔

داعیین کی حالت :

☆ اَلَّذِيْنَ يُبَلِّغُوْنَ رِسٰلٰتِ اللّٰهِ وَ يَخْشَوْنَهٗ وَلَا يَخْشَوْنَ اَحَدًا اِلَّا اللّٰه. (۱۳۷)

جو خدا کا پیغام پہنچاتے ہیں وہ اسی سے ڈرتے ہیں اور سوائے خدا کے کسی سے نہیں ڈرتے۔

---

(۱۳۳) آل عمران:۱۰۴
(۱۳۴) النحل:۱۲۵
(۱۳۵) العنکبوت:۴۶
(۱۳۶) الانعام:۱۰۸
(۱۳۷) الاحزاب: ۳۹

☆ اِنَّمَا يَخْشَى اللّٰهَ مِنْ عِبَادِهِ الْعُلَمَآءُ. (۱۳۸)

اللہ سے جاننے والے بندے ہی ڈرتے ہیں۔

☆ فَلَوْلَا نَفَرَمِنْ كُلِّ فِرْقَةٍ مِّنْهُمْ طَائِفَةٌ لِّيَتَفَقَّهُوْا فِي الدِّيْنِ وَلِيُنْذِرُوْا قَوْمَهُم اِذَا رَجَعُوْآ اِلَيْهِمْ لَعَلَّهُمْ يَحْذَرُوْن. (۱۳۹)

کیوں نہ نکلیں ان کی جماعت میں سے چندلوگ جو دین میں سمجھ پیدا کریں اور ڈرائیں اپنی قوم کو جب وہ لوٹ آئیں ان کی جانب تاکہ وہ بچتے رہیں۔

داعیین کا دوسرا رخ :

☆ اَتَامُرُوْنَ النَّاسَ بِالْبِرِّ وَتَنْسَوْنَ اَنْفُسَكُمْ وَاَنْتُمْ تَتْلُوْنَ الْكِتٰبَ اَفَلاَ تَعْقِلُوْنَ. (۱۴۰)

تم لوگوں کو نیک کام کا حکم کرتے ہو اور اپنے نفس کو بھلا دیا حالانکہ تم کتاب پڑھتے ہو کیا تم سمجھتے نہیں۔

☆ لِمَ تَقُوْلُوْنَ مَالا تَفْعَلُوْنَ كُبُرَ مَقْتًا عِنْدَ اللّٰهِ اَن تَقُوْلُوْا مَالا تَفْعَلُوْنَ. (۱۴۱)

ایسی بات کیوں کہتے ہو جو خود نہیں کرتے۔ خدا کو وہ بات حد درجہ ناپسند ہے کہ کہہ کر عمل نہ کرو۔

☆ وَلا تَلْبِسُوا الْحَقَّ بِالْبَاطِلِ وَ تَكْتُمُوْا الْحَقَّ وَاَنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ (۱۴۲)

سچائی میں جھوٹ کو نہ ملاؤ اور نہ حق بات کو چھپاؤ، جان بوجھ کر۔

جب بات کہو تو حق کہو اگرچہ قرابت دار ہی کیوں نہ ہو:

☆ وَاِذَا قُلْتُمْ فَاعْدِلُوْا وَلَوْ كَانَ ذَا قُرْبٰى. (۱۴۳)

جب بات کہو تو حق کہو اگرچہ قرابت دار کیوں نہ ہو۔

---

(۱۳۸) الفاطر:۲۸
(۱۳۹) التوبہ:۱۲۲
(۱۴۰) البقرۃ:۴۴
(۱۴۱) الصّف:۳
(۱۴۲) البقرۃ:۴۲
(۱۴۳) الانعام: ۱۵۲

نواھی

شیطان کی اقتدا نہ کرو :

☆ یٰٓاَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا لَا تَتَّبِعُوْا خُطُوٰتِ الشَّیْطٰنِ فَاِنَّہٗ یَأْمُرُ بِالْفَحْشَآءِ وَالْمُنْکَرِ. (۱۴۴)

اے ایمان والو! شیطان کے نقشِ قدم پر نہ چلو وہ تو بے حیائی اور برے ہی کاموں کا حکم کرے گا۔

فواحش سے بچو :

☆ وَلَا تَقْرَبُوْا الْفَوَاحِشَ مَاظَھَرَ مِنْھَا وَمَا بَطَنَ. (۱۴۵)

نہ پاس پھٹکو بے حیائی کے کاموں کے جو ظاہر و پوشیدہ ہوں۔

زنا کی ممانعت :

☆ وَلَاتَقْرَبُوْا الزِّنٰی اِنَّہٗ کَانَ فَاحِشَۃً وَّسَآءَ سَبِیْلاً. (۱۴۶)

زنا کے قریب نہ جاؤ بیشک وہ بے حیائی اور بُری راہ ہے۔

شراب اور جُوئے کی ممانعت :

☆ یٰٓاَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا اِنَّمَاالْخَمْرُ وَالْمَیْسِرُوَالْاَنْصَابُ وَالْاَزْلَامُ رِجْسٌ مِّنْ عَمَلِ الشَّیْطٰنِ. (۱۴۷)

اے ایمان والو! شراب، جوا، بت اور جوئے کے تیر شیطانی کام ہیں ان سے بچتے رہو تاکہ تم فلاح پاؤ۔

---

(۱۴۴) النور:۲۱

(۱۴۵) الانعام:۱۵۱

(۱۴۶) الاسراء:۳۲

(۱۴۷) المائدۃ :۹۰

☆ اِنَّمَایُرِیْدُ الشَّیْطٰنُ اَنْ یُّوْقِعَ بَیْنَکُمُ الْعَدَاوَۃَ وَالْبَغْضَآءَ فِی الْخَمْرِ وَالْمَیْسِرِ وَیَصُدَّکُمْ عَنْ ذِکْرِ اللّٰہِ وَ عَنِ الصَّلٰوۃِ فَھَلْ اَنْتُمْ مُّنْتَھُوْن. (۱۴۸)

شیطان تو یہی چاہتا ہے کہ شراب اور جوئے کی وجہ سے تمہارے آپس میں دشمنی اور بغض ڈلوا دے اور تم کو خدا کی یاد سے روک دے تو کیا اب بھی باز نہ آؤ گے۔

ممانعتِ سود :

☆ وَمَآ اٰتَیْتُمْ مِّنْ رِّبًا لِّیَرْبُوَا عِنْدَاللّٰہ. (۱۴۹)

یہ جو تم سود دیتے ہو لوگوں کو مال میں وہ نہیں بڑھتا، اللہ کے نزدیک۔

☆ یٰٓاَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا لَاتَاْ کُلُوا الرِّبٰوٓا اَضْعَافًا مُّضٰعَفَۃً وَاتَّقُوْاللّٰہَ لَعَلَّکُمْ تُفْلِحُوْنَ. (۱۵۰)

اے ایمان والو! دوگنا، چوگنا سود نہ کھاؤ اللہ سے ڈرو تا کہ فلاح پاؤ۔

سود خواروں کا حال :

☆ اَلَّذِیْنَ یَاْکُلُوْنَ الرِّبٰوا لَا یَقُوْمُوْنَ اِلَّا کَمَا یَقُوْمُ الَّذِیْ یَتَخَبَّطُہُ الشَّیْطٰنُ مِنَ الْمَسِّ ذٰلِکَ بِاَنَّھُمْ قَالُوْآ اِنَّمَا الْبَیْعُ مِثْلُ الرِّبٰوا وَاَحَلَّ اللّٰہُ الْبَیْعَ وَحَرَّمَ الرِّبٰوا. (۱۵۱)

جو لوگ سود کھاتے ہیں نہ کھڑے ہو سکیں گے (قیامت میں) مگر جس طرح وہ شخص کھڑا ہوتا ہے جس کے شیطان نے اپنی جھپٹ سے حواس کھو دیئے ہوں، یہ اس وجہ سے ہے کہ انھوں نے کہا تھا کہ سوداگری بھی تو سود ہی ہے، حالانکہ خدا نے تجارت کو جائز رکھا اور سود کو حرام کر دیا۔

---

(۱۴۸) المائدہ: ۹۱
(۱۴۹) الروم: ۳۹
(۱۵۰) اٰل عمران: ۱۳۰
(۱۵۱) البقرۃ: ۲۷۵

تهديد :

☆ فَاِنْ لَّمْ تَفْعَلُوْا فَأْذَنُوْا بِحَرْبٍ مِّنَ اللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ. (۱۵۲)

اگر ایسا نہ کرو گے تو خبردار ہو جاؤ اللہ اور اس کے رسول سے لڑنے کے لئے۔

غيبت كى ممانعت :

☆ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اجْتَنِبُوْا كَثِيْرًا مِّنَ الظَّنِّ اِنَّ بَعْضَ الظَّنِّ اِثْمٌ وَّلَا تَجَسَّسُوْا وَلَا يَغْتَبْ بَّعْضُكُمْ بَعْضًا اَيُحِبُّ اَحَدُكُمْ اَنْ يَّأْكُلَ لَحْمَ اَخِيْهِ. (۱۵۳)

اے مسلمانو! زیادہ گمان کرنے سے بچو بیشک بعض گمان گناہ ہے اور کسی کا بھید نہ ٹٹولا کرو اور تم میں کوئی کسی کی غیبت نہ کرے بھلا تم کو یہ پسند نہ ہوگا کوئی تم میں سے مرے ہوئے بھائی کا گوشت کھائے۔

خيانت نه كرو :

☆ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَخُوْنُوا اللّٰهَ وَالرَّسُوْلَ وَتَخُوْنُوْا اَمٰنٰتِكُمْ. (۱۵۴)

اے ایمان والو! خدا اور رسول کی خیانت نہ کرو اور نہ آپس کی امانت میں جان بوجھ کر۔

بخل نه كرو :

☆ وَلَا تَجْعَلْ يدک مغلولة. (۱۵۵)

اپنا ہاتھ باندھ کر نہ رکھو۔

---

(۱۵۲) البقرۃ:۲۷۹

(۱۵۳) الحجرات:۱۲

(۱۵۴) الانفال:۲۷

(۱۵۵) الاسراء:۲۹

اسراف بھی اچھا نہیں :

☆ اِنَّ الْمُبَذِّرِيْنَ كَانُوْآ اِخْوَانَ الشَّيٰطِيْنِ. (۱۵۶)	فضول خرچی کرنے والے شیطانوں کے بھائی ہیں۔
☆ وَلَا تُسْرِفُوْا اِنَّهٗ لَايُحِبُّ الْمُسْرِفِيْنَ (۱۵۷)	اسراف نہ کروخدا اسراف کرنے والوں کو دوست نہیں رکھتا۔

اپنا مال آپس میں ناحق نہ کھاؤ :

☆ وَلَا تَاْكُلُوْا اَمْوَالَكُمْ بَيْنَكُمْ بِالْبَاطِلِ. (۱۵۸)	اپنا مال آپس میں ناحق نہ کھاؤ۔

یتیموں کا مال نہ کھاؤ :

☆ وَاٰتُوا الْيَتٰمٰى اَمْوَالَهُمْ. (۱۵۹)	یتیموں کو ان کے مال دے دو۔
☆ اِنَّ الَّذِيْنَ يَاْكُلُوْنَ اَمْوَالَ الْيَتٰمٰى ظُلْمًا اِنَّمَا يَاْكُلُوْنَ فِي بُطُوْنِهِمْ نَارًا. (۱۶۰)	جو لوگ یتیموں کا مال ظلماً کھاتے ہیں پس وہ اپنے پیٹوں میں آگ کھاتے ہیں۔

مسلمان کا قتل :

☆ وَمَا كَانَ لِمُؤْمِنٍ اَنْ يَّقْتُلَ مُؤْمِنًا. (۱۶۱)	مسلمان کو شایاں نہیں کہ مسلمان کا قتل کرے۔

---

(۱۵۶) الاسراء: ۲۷
(۱۵۷) الاعراف:۳۱
(۱۵۸) البقرة:۱۸۸
(۱۵۹) النساء:۲
(۱۶۰) النساء :۹۲
(۱۶۱) النساء: ۹۲

معیشت کی تعلیم

گھر میں بلا اجازت نہ جاؤ :

☆ یٰٓاَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا لَاتَدْخُلُوْا بُیُوْتًا غَیْرَ بُیُوْتِکُمْ حَتّٰی تَسْتَأْنِسُوْا وَتُسَلِّمُوْا عَلٰٓی اَھْلِھَا. (۱۶۲)

اے ایمان والو! دوسروں کے گھروں میں نا جایا کروتا وقتیکہ اجازت نہ لے لو اورسلام نہ کرلوگھر والوں پر۔

خدا کے دشمنوں کو دوست نہ بناؤ :

☆ لَاتَتَّخِذُوا الْکٰفِرِیْنَ اَوْلِیَاءَ مِنْ دُوْنِ الْمُؤْمِنِیْنَ. (۱۶۳)

اے ایمان والو! مسلمانوں کو چھوڑ کر کافروں کودوست نہ بناؤ۔

دوسروں کے راستہ پر نہ چلو :

☆ وَلَا تَتَّبِعُوْا السُّبُلَ فَتَفَرَّقَ بِکُمْ عَنْ سَبِیْلِہٖ ذٰلِکُمْ وَصّٰکُمْ بِہٖ لَعَلَّکُمْ تَتَّقُوْن. (۱۶۴)

دوسروں کے رستوں پر نہ چلو اس لیے کہ وہ تم کو جدا کردیں گے اس کی راہ سے، یہ ہے جس کا تم کو حکم دیا گیا ہے، تاکہ تم تقویٰ اختیار کرو۔

☆ وَلَئِنِ اتَّبَعْتَ اَھْوَآءَ ھُمْ بَعْدَ الَّذِیْ جَاءَ کَ مِنَ الْعِلْمِ مَالَکَ مِنَ اللّٰہِ مِنْ وَّلِیٍّ وَّلَانَصِیْرٍ. (۱۶۵)

اگر تم انکی خواہشوں پر چلے اس کے بعد کہ آ چکا تمہارے پاس علم تو تمہارا کوئی نہیں اللہ کے یہاں حمایت ومدد کرنے والا۔

☆ وَلاَ تُطِعِ الْکٰفِرِیْنَ وَالْمُنٰفِقِیْنَ. (۱۶۶)

کفار ومنافقین کا کہنا نہ مانو۔

---

(۱۶۲) النور:۲۷ (۱۶۳) النساء:۱۴۴ (۱۶۴) الانعام:۱۵۳
(۱۶۵) البقرۃ:۱۲۰ (۱۶۶) البقرۃ:

غیروں کی تقلید کا نتیجہ :

☆ یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْۤا اِنْ تُطِیْعُوا الَّذِیْنَ كَفَرُوْا یَرُدُّوْكُمْ عَلٰۤی اَعْقَابِكُمْ فَتَنْقَلِبُوْا خٰسِرِیْن. (۱٦۷)

اے ایمان والو! اگر تم کافروں کا کہنا مانو گے تو وہ تم کو الٹے پاؤں لوٹا کر لے جائیں گے پھر تم نقصان میں آ جاؤ گے۔

جنھوں نے خود اپنے مذہب کو کھیل بنا لیا ان سے کنارہ کش رہو:

☆ وَذَرِ الَّذِیْنَ اتَّخَذُوْا دِیْنَهُمْ لَعِبًا وَّ لَهْوًا وَّغَرَّتْهُمُ الْحَیٰوةُ الدُّنْیَا. (۱٦۸)

ان لوگوں کو چھوڑو جنھوں نے اپنے دین کو کھیل تماشا بنا رکھا ہے اور جن کو دنیا کی زندگی نے دھوکہ میں ڈال دیا ہے۔

جو اسلام کا مذاق اڑائیں انکے ساتھ مسلمانوں کے تعلقات:

☆ یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا لَا تَتَّخِذُوا الَّذِیْنَ اتَّخَذُوْا دِیْنَكُمْ هُزُوًا وَّلَعِبًا. (۱٦۹)

اے ایمان والو! جنھوں نے تمہارے دین کو ہنسی کھیل بنا لیا ہے ان کو اپنا دوست نہ بناؤ۔

دشمنوں کو اپنا رازدار نہ بناؤ :

☆ یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا لَا تَتَّخِذُوْا بِطَانَةً مِّنْ دُوْنِكُمْ لَا یَاْلُوْنَكُمْ خَبَالًا. (۱۷۰)

اے ایمان والو! اپنے غیر کو راز دار نہ بناؤ کیونکہ وہ تمہاری خرابی میں کمی نہیں کرے گا۔

---

(۱٦۷) اٰل عمران: ۱۴۹

(۱٦۸) الانعام: ۷۰

(۱٦۹) المائدۃ: ۵۷

(۱۷۰) اٰل عمران: ۱۱۸

گناہ میں کسی کی مدد نہ کرو :

☆ وَلَا تَعَاوَنُوْا عَلَى الْاِثْمِ وَالْعُدْوَانِ. (۱۷۱)

گناہ اور زیادتی میں ایک دوسرے کی مدد نہ کرو۔

قسم کھانے والوں کا اعتبار نہ کرو :

☆ وَلَاتُطِعْ كُلَّ حَلَّافٍ مَّهِيْنٍ هَمَّازٍ مَّشَّآءٍ بِنَمِيْمٍ مَّنَّاعٍ لِّلْخَيْرِ مُعْتَدٍ اَثِيْمٍ. (۱۷۲)

ایسے شخص کا کہنا نہ مانو جو زیادہ قسم کھانیوالا ہو وہ ذلیل ہے طعنہ دینے والا ہے، چغلیاں کھاتا اور نیک کام سے روکنے والا ہے۔



(۱۷۱) المائدۃ:۲
(۱۷۲) القلم: ۱۲

دین ودنیا کی کارآمد دعائیں

☆ رَبَّنَآ اٰتِنَا فِی الدُّنْیَا حَسَنَةً وَّفِیْ الْاٰخِـرَةِ حَسَنَةً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ. (۱۷۳)

اے ہمارے رب ہم کو دنیا وآخرت میں بھلائی عطا فرما اور دوزخ کے عذاب سے بچالے۔

☆ رَبَّـنَـالَا تُـؤَاخِـذْنَـآ اِنْ نَّسِیْنَـآ اَوْاَخْـطَـانَـا رَبَّـنَا وَلَا تَحْمِلْ عَلَیْنَآ اِصْـرًا كَمَا حَمَلْتَهٗ عَلَى الَّذِیْنَ مِنْ قَبْلِنَا رَبَّنَا وَلَا تُحَمِّلْنَا مَالَا طَاقَةَ لَنَا بِـهٖ وَاعْفُ عَنَّا وَاغْفِرْ لَنَا وَارْحَمْنَآ اَنْـتَ مَـوْلٰـنَـا فَـانْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكٰفِرِیْن. (۱۷۴)

اے ہمارے رب! ہم کو نہ پکڑ اگر ہم بھول جائیں یا چوک جائیں، اے ہمارے رب! ہم پر بھاری بوجھ نہ رکھ جیسا کہ تو نے ہم سے پہلوں پر رکھا ہم سے اتنا بھاری بوجھ نہ اٹھوا جس کی ہم میں سکت نہ ہو درگذر فرمادے ہمیں بخش دے اور ہم پر رحم فرما تو ہمارا حامی ہے تو ہماری مدد کر کفار کے مقابلہ میں۔

☆ رَبَّـنَـالَا تُـزِغْ قُـلُـوْبَـنَـا بَعْدَ اِذْ هَدَیْتَنَا وَهَبْ لَنَا مِنْ لَّدُنْكَ رَحْمَةً اِنَّكَ اَنْتَ الْوَهَّاب. (۱۷۵)

اے ہمارے رب! ہماری قلوب میں کجی نہ پیدا فرما۔ اس کے بعد کہ تو ہدایت فرما چکا اور عطا فرما ہمیں اپنی سرکار سے مہربانی بلاشبہ تو بڑا دینے والا ہے۔

---

(۱۷۳) البقرۃ:۲۰۱

(۱۷۴) البقرۃ:۲۸٦

(۱۷۵) ال عمران: ۸

☆ رَبَّنَا وَاٰتِنَا مَا وَعَدْتَّنَا عَلٰى رُسُلِكَ وَلَا تُخْزِنَا يَوْمَ الْقِيَامَةِ اِنَّكَ لَا تُخْلِفُ الْمِيْعَاد. (۱۷٦)

اے ہمارے رب! ہم کو عطا فرما جو تو نے اپنے رسولوں کے ذریعہ وعدہ فرمایا ہم کو قیامت کے دن ذلیل نہ کر بیشک تو وعدہ خلافی نہیں فرماتا۔

☆ رَبَّنَا ظَلَمْنَآ اَنْفُسَنَا وَاِنْ لَّمْ تَغْفِرْ لَنَا وَتَرْحَمْنَا لَنَكُوْنَنَّ مِنَ الْخٰسِرِيْن. (۱۷۷)

اے ہمارے رب! ہم نے اپنی جانوں پر ظلم کیا اگر تو ہمیں نہ بخشے یا ہم پر رحم نہ فرمائے تو ہم یقیناً زیاں کار ہو جائیں گے۔

☆ رَبَّنَا اغْفِرْلِىْ وَلِوَالِدَىَّ وَلِلْمُؤْمِنِيْنَ يَوْمَ يَقُوْمُ الْحِسَاب. (۱۷۸)

اے ہمارے رب! مجھ کو اور میرے ماں باپ کو بخش دے اور سب ایمان والوں کو جس دن قائم ہو حساب۔

☆ رَبِّ اشْرَحْ لِىْ صَدْرِىْ وَيَسِّرْلِىْ اَمْرِىْ وَاحْلُلْ عُقْدَةً مِّنْ لِّسَانِىْ. (۱۷۹)

اے میرے رب! میرا سینہ کھولدے اور میرا کام میرے لئے آسان کر دے اور میری زبان سے گرہ کھولدے۔

☆☆☆

---

(۱۷٦) اٰل عمران:۱۹۴

(۱۷۷) الاعراف:۲۳

(۱۷۸) ابراہیم:۴۱

(۱۷۹) طٰہٰ:۲۷

اختتام

خدائے قادر ومقتدر کا شکر ادا کرتا ہوں اس کے فضل وکرم کی بدولت قلیل وقت میں میرے حقیر ہاتھوں سے یہ مجموعہ مرتب ہوگیا۔ اگران آیات کو ہر مسلمان ترجمہ کے ساتھ یاد کر کے اپنی زندگی کے لمحات میں غور وفکر کرتا رہے کہ میں نے اِس لائحہ عمل کے خلاف کس طرح قدم اٹھایا اور کتنا موافق عمل کیا اور مجھے اب کیا کرنا چاہیے تو بلا شبہ ہماری اصلاح ہو جائے گی اور مقاصد جلیلہ میں نمایاں کامیابی نظر آنے لگے گی۔ میں نے اپنا فریضہ ادا کیا اب ہر طرف اس کی اشاعت مسلمانوں کا کام ہے۔

والسّلام

فقیر محمد عبدالحامد قادری

مولوی محلّہ بدایوں (یوپی)

مطبوعات تاج الفحول اکیڈمی بدایوں

۱۔ **احقاق حق** (فارسی) - سیف اللہ المسلول سیدنا شاہ فضل رسول قادری بدایونی
ترجمہ وتخریج، تحقیق: مولانا اسید الحق قادری، صفحات - ۱۵۲، قیمت - ۶۰ روپے

۲۔ **عقیدۂ شفاعت** کتاب وسنت کی روشنی میں -
سیف اللہ المسلول سیدنا شاہ فضل رسول قادری بدایونی
تسہیل وتخریج: مولانا اسید الحق قادری، صفحات - ۱۲۲، قیمت - ۴۰ روپے

۳۔ **مناصحة فی تحقیق مسائل المصافحة** (عربی) -
تاج الفحول مولانا شاہ عبد القادر قادری بدایونی
ترجمہ وتخریج: مولانا اسید الحق قادری صفحات - ۶۴، قیمت - ۲۰ روپے

۴۔ **طوالع الانوار** (تذکرۂ فضل رسول) - مولانا انوار الحق عثمانی بدایونی،
تسہیل وترتیب: مولانا اسید الحق قادری صفحات - ۱۰۴، قیمت - ۳۵ روپے

۵۔ **البناء المتین فی احکام قبور المسلمین** - مفتی محمد ابراہیم قادری بدایونی،
تخریج وتحقیق: مولانا دلشاد احمد قادری صفحات - ۴۰، قیمت - ۱۵ روپے

۶۔ **تذکار محبوب** (تذکرۂ عاشق الرسول مولانا عبد القدیر قادری بدایونی) -
مولانا عبد الرحیم قادری بدایونی صفحات - ۶۴، قیمت - ۲۰ روپے

۷۔ **مدینے میں** (مجموعۂ کلام) - تاجدار اہل سنت حضرت شیخ عبد الحمید محمد سالم قادری بدایونی
صفحات - ۶۸، قیمت - ۲۰ روپے

۸۔ **مولانا فیض احمد بدایونی** - پروفیسر محمد ایوب قادری،
تقدیم وترتیب: مولانا اسید الحق قادری، صفحات - ۶۴، قیمت - ۲۰ روپے

۹۔ **قرآن کریم کی سائنسی تفسیر** ایک تنقیدی مطالعہ - مولانا اسید الحق قادری
صفحات - ۶۴، قیمت - ۲۰ روپے

۱۰۔ مولانا فیض احمد بدایونی اور جنگ آزادی ۱۸۵۷ء (ہندی) - محمد تنویر خان قادری بدایونی
صفحات - ۴۰، قیمت - ۲۰ روپے

۱۱۔ **سیرت مصطفیٰ** (ﷺ) **کی جھلکیاں** (ہندی) - محمد تنویر خان قادری بدایونی
صفحات - ۴۴، قیمت - ۲۰ روپے